بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

روزنامہ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۳۷	۲۰ شعبان ۱۳۹۳ھ - ۱۹ تبوک ۱۳۵۲ھش - ۱۹ ستمبر ۱۹۷۳ء	نمبر ۲۱۲

"اُمید ہے ربوہ میں ہر طرح خیریت ہوگی"

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا سید مسعود احمد صاحب کے نام تازہ مکتوب گرامی

لندن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو تازہ مکتوب گرامی رقم فرمودہ ۱۱ تبوک ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۱۱ ستمبر ۱۹۷۳ء) ربوہ میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری کرم عزیزم میر مسعود احمد صاحب کے نام موصول ہوا ہے اس میں حضور نے رقم فرمایا ہے:-

"امید ہے کہ ربوہ میں ہر طرح خیریت ہوگی میری طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کے اس تبلیغی سفر کو غیر معمولی اسباب اور ازبرکتوں سے نوازے۔ آمین۔

اخبار احمدیہ

راولپنڈی۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی آنکھوں کے علاج کے سلسلہ میں آج کل راولپنڈی میں قیام فرما ہیں۔ راولپنڈی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ سر درد اور چکروں کی تکلیف کی وجہ سے آپ کی طبیعت ناساز ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین

رپورٹ نمبر ۲۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

"دنیا میں اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے اس کی بنیاد اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے"

پریس کانفرنس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلانِ حق

پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے امداد کی اپیل

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب۔ ایم اے)

زیورک ۵ اگست۔ آج کا سارا دن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے مصروف رہا۔ پہلے احباب اور بہنوں کو ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ پھر حالیہ دورہ کے باقی ماندہ حصے کے متعلق حضور نے مشورہ طلب فرمایا۔ ایک ملک کے VISAS یعنی داخلہ ہونے کے لئے اجازت نامے کے سلسلہ میں ضروری تیاری کی گئی۔

ولیمہ پر دعوت طعام اور پریس کانفرنس

شام کو زیورک کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری کی مبارک تقریب پر ولیمہ پر دعوت طعام دی گئی جس کے بعد پریس کانفرنس ہوئی۔ پریس کانفرنس میں شامل ہونے والے نصف درجن سے زائد نمائندگان بھی دعوت میں شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ ایک ملک کے سفیر کبیر مع بیگم صاحبہ اور ڈائریکٹر ریڈیو محترم ڈاکٹر فرانز بریر (FRANZ BARER) معروف جرمنی کے قونصل جنرل۔ پروفیسر ڈاکٹر کرسٹاف برڈگل (CHRISTOPH BRUGGL) صدر شعبہ اسلامیات برن (BERN) یونیورسٹی سوئٹزرلینڈ۔ محترم ڈاکٹر ایم عزالدین حسن اور محترم ڈاکٹر ایم اسماعیل حسن مسٹر ایچ کامل سلیمان از سعودی عرب بھی تشریف لائے اور دعوت میں شریک ہوئے۔ دعوت میں مستورات کے لئے الگ انتظام تھا۔ دعوت سے قبل اور دوران حضور نے اسلام کے محاسن نہایت درجہ حسن و خوبی کے ساتھ بیان فرمائے (حضور کے ارشادات خاص انتظام کے ذریعے مستورات کے کمرے میں بھی لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سنے گئے)

دعوت کے بعد پریس کانفرنس میں بھی مہمان حضرات تشریف فرما رہے۔ اور پریس کانفرنس کے سوال و جواب سے مستفید اور محظوظ ہوتے رہے

- - - - - - - - - - - -

پریس کانفرنس میں سوال جرمن اور انگریزی زبان میں کئے گئے حضور نے جوابات انگریزی زبان میں دیئے جن کا جرمن زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ کرنے کی سعادت محترم شیخ ناصر احمد صاحب کے حصے میں آئی۔ یہ پریس کانفرنس کم و بیش ڈیڑھ گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہی

پریس کانفرنس کی مختصر روداد

کانفرنس کی مختصر روداد درج ذیل ہے۔

سوال: دنیا میں کتنے احمدی مسلمان ہو گئے ہیں؟

جواب: ہم نے کبھی مردم شماری تو نہیں کروائی اندازاً ایک کروڑ ہو گئے۔

سوال: کیا آپ کا مقصد یورپ کے سارے عیسائیوں کو مسلمان بنانا ہے

جواب: یورپ میں عیسائی رہ ہی کتنے گئے ہیں جن کو مسلمان بنایا جائے۔ (اس پر خوب قہقہہ بلند ہوا)

پھر فرمایا ہمارا مقصد یہ ہے کہ اسلام کا پیغام نہ صرف یورپ بلکہ ساری دنیا کے ہر فرد تک پہنچ جائے۔

سوال: کیا آپ نے کمیونسٹ ممالک میں مشن قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔

جواب: بعض کمیونسٹ ممالک میں جہاں ایک حد تک مذہبی آزادی ہے کچھ احمدی مسلمان ہیں بعض ممالک میں ہم نے مبلغ بھجوائے تھے لیکن ان کو تبلیغ اسلام کی اجازت نہیں ملی اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی سچائی سے وہ لوگ ڈرتے ہیں اس لحاظ سے یہ امر بے حد دلچسپ اور اہم ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارت دی ہے آپ نے ایک رؤیا میں روسیا (RUSSIA) میں اپنی جماعت کو بکثرت دیکھا جیسے ریت کے ذرات ہوں۔

اسلام اور کمیونزم

حضور نے اس ضمن میں کمیونزم اور اسلام کا تقابل کرتے ہوئے کمیونزم کے بنیادی نعرے کا تجزیہ فرمایا جس میں ہر شخص کو اس کی ضرورت کے مطابق حصہ دینے کا وعدہ کیا گیا ہے فرمایا خود قرآن کریم نے اصل اور بنیاد یعنی ضرورت کی تعریف نہیں کی حضور نے تفصیل کے ساتھ اسلام کا پیش کردہ صحیح اور واضح حل پیش فرمایا جس سے حاضرین نے اتفاق کیا۔

سوال: آپ کن علاقوں میں مسجدیں بنانا چاہتے ہیں

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہم اپنی نمازیں کسی جگہ بھی ادا کر سکتے ہیں۔ خواہ وہ کھلا میدان ہو یا کوئی عمارت ہو مسلمان کے لئے ساری زمین ایک مسجد ہے (باقی صفحہ ۱۱ پر)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت - دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ تبوک ۱۳۵۲ ہش

اس زمانہ کا سب سے بڑا روگ

اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ جس نے دنیا کے ہر علاقہ میں انفرادی اور قومی سطح پر۔ نیز دنیا بھر میں بین الاقوامی سطح پر فساد عظیم برپا کر رکھا ہے یہ ہے کہ ہر جگہ مذہب کی غرض مفقود ہو کر رہ گئی ہے۔ اوّل تو لوگ مذہب ہی سے برگشتہ ہیں اور جو لوگ ابھی تک کسی نہ کسی مذہب سے وابستہ ہیں ان کی یہ وابستگی محض برائے نام اور رسمی طور پر ہے، مذہب کی اصل غرض سے وہ بھی ناآشنا محض اور کورے ہیں۔ آج سب سے زیادہ ضرورت اِس بات کی ہے کہ دنیا کو مذہب کی اصل غرض سے آگاہ کیا جائے اور پھر جس مذہب سے یہ غرض بہ تمام و کمال پوری ہوتی ہو اُس پر اسے کاربند کرایا جائے اِس کے بغیر وہ فساد عظیم جو آج دنیا میں ہر سطح پر برپا ہے کبھی دُور نہیں ہو سکتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اِس آخری زمانہ میں اصلاحِ خلق کی غرض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل اور عظیم الشان مامور کی حیثیت سے مبعوث فرمایا تھا اِس ضرورت کو نہایت شان اور آب و تاب سے پورا فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے مذہب کی اصل غرض کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مذہب کی اصلی غرض اُس سچے خدا کو پہچاننا ہے جس نے اِس تمام عالم کو پیدا کیا اور اس کی محبت میں اِس مقام تک پہنچنا ہے جو غیر کی محبت کو جلا دیتا ہے، اور اُس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا ہے، اور حقیقی پاکیزگی کا جامہ پہننا ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ یہ غرض اِس زمانہ میں بالائے طاق ہے اور اکثر لوگ دہریہ مذہب کی کسی شاخ کو اپنے ہاتھ میں لئے بیٹھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی شناخت بہت کم ہو گئی ہے۔ اِسی وجہ سے زمین پر گناہ کرنے کی دلیری بڑھتی جاتی ہے کیونکہ یہ بدیہی بات ہے کہ جس چیز کی شناخت نہ ہو نہ اس کا قدر دل میں ہوتا ہے اور نہ اس کی محبت ہوتی ہے اور نہ اس کا خوف ہوتا ہے۔ تمام اقسام خوف اور محبت اور قدر دانی کے شناخت کے بعد ہوتے ہیں۔" (لیکچر لاہور صـ۳)

خدا تعالیٰ کی پہچان اور شناخت سے صرف اس کی ہستی پر ایمان لانا مراد نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی ذات اس کی صفات اور غیر محدود قدرتوں اور طاقتوں کا کامل عرفان حاصل کرے۔ اِس وقت ساری خرابی یہ ہے کہ جو لوگ مذہب کے ساتھ وابستگی کا اظہار کرتے بھی ہیں وہ ایمان باللہ کے زبانی اقرار کو ہی کافی سمجھتے ہیں اور عرفان کی منزل میں قدم رکھنے کی سرے سے ضرورت محسوس نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ان کے اعمال میں ایمان باللہ کا کوئی اثر ظاہر ہی نہیں ہوتا چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے لوگوں کی غلطی واضح کرنے کے بعد ایمان اور عرفان ہر دو کا فرق واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اُس وقت سے جو انسان پیدا ہوا ہے آج تک جو آخری دن ہے صرف ایک ہی ذریعہ گناہ اور نافرمانی سے بچنے کا ثابت ہوا ہے اور وہ یہ کہ انسان یقینی دلائل اور چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ سے اُس معرفت تک پہنچ جائے کہ جو درحقیقت خدا کو دکھا دیتی ہے اور کھل جاتا ہے کہ خدا کا غضب ایک کھا جانے والی آگ ہے اور پھر تجلّی حسنِ الٰہی ہو کر ثابت ہو جاتا ہے کہ ہر نیک کامل لذت خدا میں ہے یعنی جلالی اور جمالی طور پر تمام پردے اُٹھائے جاتے ہیں۔ یہی ایک طریق ہے جس سے جذباتِ نفسانی رُکتے ہیں اور جس سے چار ناچار ایک تبدیلی انسان کے اندر پیدا ہو جاتی ہے۔ اِس جواب کے وقت کتنے لوگ بول اُٹھیں گے کیا ہم خدا پر ایمان نہیں رکھتے؟ کیا ہم خدا سے نہیں ڈرتے اور اُس سے محبت نہیں رکھتے؟ اور کیا دُنیا بجز تھوڑے سے افراد کے خدا کو نہیں مانتی؟ اور پھر وہ طرح طرح کے گناہ بھی کرتے ہیں اور انواع و اقسام کے فسق و فجور میں مبتلا دکھائی دیتے ہیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایمان اَور چیز ہے اور عرفان اَور چیز ہے۔ اور ہماری تقریر کا یہ مدعا نہیں ہے کہ مومن گناہ سے بچتا ہے بلکہ یہ مدعا ہے کہ عارفِ کامل گناہ سے بچتا ہے یعنی وہ کہ جس نے خوفِ الٰہی کا مزا بھی چکھا اور محبتِ الٰہی کا بھی۔ ۔ ۔ ۔ انسان کی یہ فطرت میں ہے کہ کامل درجہ کے علم سے ضرور وہ متأثر ہوتا ہے اور جب ہلاکت کی راہ اپنا ہیبتناک منہ دکھاوے تو اس کے سامنے نہیں آتا۔ مگر ایمان کی حقیقت صرف یہ ہے کہ حسن ظن سے مان لے۔ لیکن عرفان کی حقیقت یہ ہے کہ اُس مانی ہوئی بات کو دیکھ بھی لے۔ پس عرفان اور عصیان دونوں کا ایک ہی دل میں جمع ہونا محال ہے جیسا کہ دن اور رات کا ایک ہی وقت میں جمع ہونا محال ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز۔ اُردو جلد اول صفحہ ۲۳، ۲۴)

اِس سے ظاہر ہے کہ گناہ اور فساد کے طریقوں سے بچنے کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ انسان ایمان باللہ کے وصف سے متصف ہو بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کی ہستی، اس کی صفات اور قدرتوں اور طاقتوں کا کامل عرفان بھی حاصل ہو اس کے بغیر ایک انسان کو گناہ آلود زندگی سے چھٹکارا نصیب نہیں ہو سکتا۔ یہ عرفان دو باتوں سے حاصل ہوتا ہے ایک یقینی اور قطعی دلائل دوسرے قدرتِ خداوندی کے چمکتے ہوئے نشان۔ ایسے یقینی اور قطعی دلائل اور علی الخصوص چمکتے ہوئے نشان کہ جن کے آگے سرکش انسانوں کی گردنیں جھک جائیں اللہ تعالیٰ اپنے ماموروں اور مقربین خاص کے ذریعہ ظاہر فرماتا ہے۔

اب چونکہ اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ ہی یہ تھا اور ہے کہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر وہ زندہ اور حقیقی ایمان جو عرفانِ کامل کی دولت سے مالا مال کر دکھاتا ہے حاصل نہیں اِس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعثت کی بنیادی غرض یہی بیان فرمائی کہ میرا کام لوگوں کو عرفانِ ذات باری سے مالا مال کر دکھانا ہے میں صرف دلائل کے ذریعہ یہ ثابت کرنے نہیں آیا کہ خدا ہے بلکہ چمکتے نشانوں کے ذریعہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی ہستی دکھانے اور اس کی کامل معرفت سے بہرہ ور کرنے آیا ہوں چنانچہ آپ نے ایک دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"انبیاء علیہم السلام کے دنیا میں آنے کی سب سے بڑی غرض اور ان کی تعلیم اور تبلیغ کا عظیم الشان مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کو شناخت کریں اور اس زندگی سے جو انہیں جہنم اور ہلاکت کی طرف لے جاتی ہے اور جس کو گناہ آلود زندگی کہتے ہیں نجات پائیں، حقیقت میں یہی بڑا بھاری مقصد ان کے آگے ہوتا ہے۔ پس اِس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اُس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی میں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد سوم صـ۱۱)

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یقینی اور قطعی دلائل ہی نہیں بلکہ ساتھ کے ساتھ متواتر ظاہر ہونے والے چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ ان خوش نصیبوں کو جنہیں آپ کی آواز پر لبیک کہنے کی سعادت نصیب ہوئی رویت الٰہی کی سعادت سے بہرہ ور کر دکھایا اور انہیں عرفانِ الٰہی کی دولت سے مالا مال کر کے ان کی زندگیوں کو یکسر بدل کر رکھ دیا۔ وہ خدا رسیدہ ہی بلکہ خدا نما وجود بنکر دوسروں کو راہ راست پر لانے کا وسیلہ بنے اور نعمت خلافت کی برکت کے طفیل آج بھی بنے ہوئے ہیں اور مشرق و مغرب میں بسنے والی اقوام کے نیک فطرت لوگ ان کے ذریعہ ایمان باللہ اور عرفانِ الٰہی کی دولت سے مالا مال ہو رہے ہیں۔

حقیقت یہی ہے کہ اِس زمانہ کا سب سے بڑا روگ اہلِ دنیا کی ایمان باللہ اور عرفانِ الٰہی سے محرومی ہے۔ یہ روگ اُنہیں کے ذریعہ دور ہوگا اور رفتہ رفتہ ہو رہا ہے جنہیں خود اللہ تعالیٰ نے اپنے عظیم الشان مامور اور اُس کے خلفاء کے ذریعہ ایمان باللہ عرفانِ ذاتِ باری اور رویت الٰہی کی دولت سے مالا مال فرمایا ہے۔

درخواستِ دُعا

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد انچارج نائیجیریا مشن کمر اور بازو میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے مولوی صاحب موصوف کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت تبشیر)

جماعت احمدیہ پر تحریف قرآن مجید کا بے بنیاد الزام

(مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ)

(۲)

جماعت احمدیہ کے متعلق تحریف قرآن مجید کے غلط الزام کے اچھالنے کی ابتداء کوئٹہ (بلوچستان) سے شروع ہوئی جو پروپیگنڈا کرنے والوں کے ارادوں کو بھانپتے ہوئے گورنر بلوچستان نواب محمد اکبر صاحب بگٹی نے جو مدلل بیان دیا اس کا ذکر مضمون کی قسط اول میں کیا جا چکا ہے اس بیان کے بعد اب تک کسی نے نہ تو ربوہ سے شائع ہونے والے قرآن مجید کی کسی ایسی آیت کی تعیین کی جس میں تحریف ہوئی ہو اور نہ ہی نواب بگٹی صاحب کے بیان کی تردید میں کچھ کہا ہاں ایک اخبار میں (نوائے لیاقت) احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان کے دو نوٹ شائع ہوئے ہیں جن کا خلاصہ مضمون نگار کے الفاظ میں یہ ہے کہ ربوہ کے قرآن مجید اردو اور انگریزی میں جو ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوا ہے بِالْاٰخِرَۃِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لی گئی ہے اور یہ تحریف ہے۔

ہم سے اختلاف رکھنے والے ہر دشمن کا یہ حق ہے کہ وہ ہمارے نظریات کی صحت کے متعلق ہم سے دلائل طلب کرے اس لئے اگر مضمون نگار صرف اس حد تک اپنے آپ کو محدود رکھتے کہ جماعت احمدیہ نے اپنی آمد کی بعض کتب میں آیت بِالْاٰخِرَۃِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ کی شرح کرتے ہوئے آخرت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لی ہے اور اس کے دلائل طلب کرتے تو ان کا موقف درست ہوتا لیکن انہوں نے اپنے مقصد تک پہنچنے کے لئے غلط راستہ اختیار کیا اور لکھا کہ ربوہ سے شائع ہونے والے ترجمہ قرآن مجید میں آخرت سے آنحضرت کے بعد نازل ہونے والی وحی مراد لی گئی ہے۔ حالانکہ مذکورہ ترجمہ اردو قرآن مجید میں ان کی بیان کردہ بات نہیں بلکہ وہاں یہ ترجمہ ہے کہ "وہ (یعنی مومن) آئندہ ہونے والی موعود باتوں پر بھی یقین رکھتے ہیں" یہ ظاہر ہے کہ ان کی ذکر کردہ بات اس ترجمہ میں نہیں ہے اور انہوں نے وہ بات جو ہماری تفاسیر میں ہے اسکو مترجم قرآن مجید کی طرف منسوب کر دیا اگر ان کو تفاسیر پر اعتراض تھا تو صرف ان کا ذکر کرتے اور مترجم قرآن مجید کا ذکر اس ضمن میں نہ کرتے لیکن ان کے ذہن نے یہ فیصلہ کیا کہ بات کو ایسا رنگ دیا جائے جس سے عوام کو مستعمل کیا جا سکے۔ خواہ وہ حقیقت کے خلاف ہی کیوں نہ ہو (انما الاعمال بالنیات وانما لکل امرئ ما نوی) لیکن یہ بات ہر ایک کی سمجھ میں آ سکتی ہے کہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر اختلاف تحریف کی دلیل میں نہیں آتا کاش مضمون نگار یہ سوچتے کہ اگر ترجمہ اور تفسیر کے اختلاف کو تحریف قرار دیا جائے تو تیرہ سو سال کے عرصہ میں ہزاروں کی تعداد میں لکھی جانے والی تفاسیر محرف قرار پائیں گی کیونکہ ہر تفسیر دوسری سے مختلف ہے۔ علماء سلف تو یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ "لَا یَفْقَهُ الرَّجُلُ کُلَّ الْفِقْهِ حَتّٰی یَجْعَلَ لِلْقُرْاٰنِ وُجُوْهًا" (اتقان) کوئی شخص قرآن مجید کا عالم نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ قرآن مجید کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اس کے متعدد پہلو بیان نہ کرے۔ پھر بعض علماء ربانی نے یہاں تک کہا کہ لِکُلِّ آیَةٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ فَهْمٍ (اتقان) کہ قرآن مجید کی ایک ایک آیت کے ستر ستر ہزار معنے ہو سکتے ہیں۔ ابن عربی اپنی تفسیر عرائس البیان کے مقدمہ میں فرماتے ہیں:۔

قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ کِتَابُ اللّٰهِ عَلٰی اَرْبَعَةِ اَشْیَاءَ الْعِبَارَةُ وَالْاِشَارَةُ وَاللَّطَائِفُ وَالْحَقَائِقُ فَالْعِبَارَةُ لِلْعَوَامِّ وَالْاِشَارَةُ لِلْخَوَاصِّ وَاللَّطَائِفُ لِلْاَوْلِیَاءِ وَالْحَقَائِقُ لِلْاَنْبِیَاءِ وَقَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ مَا مِنْ آیَةٍ اِلَّا وَلَهَا اَرْبَعَةُ مَعَانٍ ظَاهِرٌ وَبَاطِنٌ وَحَدٌّ وَمُطَّلَعٌ (اتقان) کہ جعفر بن محمد فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار چیزیں ہیں۔ اول۔ عبارت یعنی متن یہ عوام کے لئے ہے۔ دوم۔ اشارات یہ خواص لوگوں کے لئے ہیں سوم لطائف یہ اولیاء اللہ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ چہارم۔ حقائق و معارف قرآن مجید یہ انبیاء کا حصہ ہیں (حضرت محی الدین ابن عربی کا یہ ارشاد اَلْحَقَائِقُ لِلْاَنْبِیَاءِ خاص طور پر قابل غور ہے کیونکہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی وحی نہیں آنی تھی تو یہ ارشاد آپ نے کیوں فرمایا) پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ مقولہ ذکر کیا گیا ہے کہ ہر آیت کے چار معنے ہو سکتے ہیں۔

ان سب حوالہ جات سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن مجید کی آیات کے مختلف معانی ہو سکتے ہیں بشرطیکہ وہ لغت اور قواعد اللغۃ العربیہ کے مطابق ہوں پھر مضمون نگار اپنے مضمون میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"کہ اس مقام پر قرآن کا اصل مفہوم جس پر سواد اعظم کا اجماع ہے مندرجہ ذیل ہے۔ اور جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔ آخرت پر یقین اس بات پر کہ ہر ایک اچھے عمل کا نتیجہ ضرور اچھا ہوگا اور ہر ایک برے کام کا نتیجہ ضرور برا ہوگا۔"

مضمون نگار نے جو ترجمہ آیت قرآنیہ کا پیش کیا ہے اس میں اور جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے قرآن مجید کے ترجمہ میں صرف اتنا فرق ہے کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے قرآن مجید میں اَلْاٰخِرَۃِ کا ترجمہ لغت عربی کے مطابق کر دیا گیا ہے جب کہ مضمون نگار کے پیش کردہ ترجمہ میں آخرت کے لفظ کا ترجمہ نہیں کیا گیا حالانکہ ترجمہ ہونا ہی اس غرض کے لئے ہے کہ قارئین کو مفہوم سمجھ آ سکے۔ ترجمہ کے اس نقص کی وجہ سے مضمون نگار صاحب کو آخرۃ کی تشریح کے لئے مزید عبارت لکھنی پڑی جس کو انہوں نے سواد اعظم کی تشریح قرار دیا۔ حالانکہ نہ اس کی تائید قرآن مجید سے ہوتی ہے نہ حدیث سے نہ لغت سے۔ چہ جائیکہ اس پر سواد اعظم کا ٹھپہ لگایا جائے۔

اب میں اس بات کو لیتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بِالْاٰخِرَۃِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ کی تشریح کرتے ہوئے لفظ آخرۃ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نازل ہونے والی وحی لیتی ہے۔ اسکے کیا دلائل ہیں۔

سو واضح ہو کہ لفظ اُخْرَۃ۔ اُوْلٰی کے مقابل پر بولا جاتا ہے اُولٰی کے معنے ہیں پہلے آنے والی اور آخرۃ کے معنے ہیں۔ بعد میں آنے والی۔ یہ لفظ قرآن مجید میں ستاسی بار استعمال ہوا ہے۔ ان میں سے آٹھ مقامات پر لفظ آخرۃ کا موصوف اَلدَّار بیان ہوا ہے اور اس سے مراد مرنے کے بعد مومن کو ملنے والا گھر ہے۔ بعض مقامات پر آخرۃ کے ساتھ اجر۔ ثواب۔ عذاب اور لقاء کے لفظ کو مضاف کیا گیا ہے جس سے اس مقام پر آخرت کے لفظ کا مفہوم معین ہوتا ہے لیکن قرآن مجید میں کچھ مقامات پر آخرۃ کا لفظ مطلق استعمال ہوا ہے نہ اس کا موصوف بیان ہوا ہے اور نہ اس کو مضاف وغیرہ کے ساتھ مقید کیا گیا ہے اور پڑھنے والے پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ قواعد لغت کو مدنظر رکھتے ہوئے سیاق و سباق کے مطابق آخرت کا موصوف نکالے۔ ایسے مقامات میں سے چند ایک کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے

(۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَالضُّحٰی ۝ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ۝ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ۝

(پارہ تیسواں)

یہ آیات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت نازل ہوئیں جب مکہ میں آپ کی سخت مخالفت ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی کہ گھبرائیں نہیں۔ جلد ہی مخالفت ختم ہو جائیگی اور آپ کا ہر قدم ترقی پر ہوگا۔ اب آخرت کے لفظ کی وہ تشریح جو خاص مضمون نگار نے کی ہے اس کے بغیر تو سارا مضمون ہی بے ربط بلکہ غلط ہو جاتا ہے بعض مفسرین نے اسجگہ آخرۃ سے مراد اُخروی زندگی اور اُولٰی سے مراد دنیا لی ہے لیکن ان کو تسلی قلب نہیں ہوتا کیونکہ یہ معنی مراد لینے کی صورت میں یہ آیت پہلی

آیات میں بیان شدہ دعویٰ کی دلیل نہیں بنتی تھی کیونکہ دعویٰ یہ تھا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ کی معیت حاصل ہے اب اگر اس کے بعد صرف اتنا فقرہ ہو کہ معیت کی دلیل یہ ہے کہ آخرت میں آپ کو بہت انعامات ملیں گے تو اس سے مخاطب پوری طرح مطمئن نہیں ہو سکتا تھا۔ مخاطب تبھی مطمئن ہو سکتا ہے۔ جب یہ کہا جائے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ کو دنیا میں بھی کامیابی ہوگی اور آخرت میں بھی آپ کو بہت نوازا جائیگا اور دنیا کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہوگی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالےٰ کی معیت حاصل ہے۔ چنانچہ مفسرین نے سارا مضمون ادا کرنے کے لئے آخرۃ کا موصوف اَلْحَالَۃُ نکالا۔ امام فخر الدین رازی اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

مَا یَخْطُرُ بِبَالِیْ وَھُوَ اَنْ یَّکُوْنَ الْمَعْنٰی وَلَلْاَحْوَالُ الْاٰتِیَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْمَاضِیَۃِ کَاَنَّہٗ تَعَالٰی وَعَدَہٗ بِاَنَّہٗ سَیَزِیْدُہٗ عُلُوًّا یَوْمًا عَزًّا اِلٰی عِزٍّ وَمَنْصَبًا اِلٰی مَنْصَبٍ فَیَقُوْلُ لَا تَظُنَّ اَنِّیْ قَلَیْتُکَ بَلْ تَکُوْنُ کُلَّ یَوْمٍ یَاْتِیْ فَاِنِّیْ اَزِیْدُکَ مَنْصَبًا وَّجَلَالًا۔

یعنی میرے دل میں یہ بات آئی ہے کہ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت کی ہر دوسری حالت پہلی حالت سے بہتر ہوگی اور اللہ نے آپ سے وعدہ کیا کہ آپ ہر گھڑی عزت اور منصب میں ترقی کرتے جائینگے اور یہ اس امر کا ثبوت ہوگا کہ اللہ تعالےٰ آپ سے ناراض نہیں ہوا

مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند اور مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی کے مترجم قرآن مجید میں ان آیات کا ترجمہ یوں کیا گیا ہے "اور البتہ پچھلی بہتر ہے تجھ کو پہلی سے" اور حاشیہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ کی پچھلی حالت پہلی حالت سے کہیں ارفع و اعلیٰ ہے۔

مولانا مودودی صاحب اس آیت کا ترجمہ یوں کرتے ہیں "یقیناً تمہارے لئے بعد کا دور پہلے دور سے کہیں بہتر ہے" پھر اس کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں "یہ خوشخبری اللہ تعالےٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی حالت میں دی تھی جب کہ چند مٹھی بھر آدمی آپ کے ساتھ تھے۔ ساری قوم آپ کی مخالف تھی۔ بظاہر کامیابی کے آثار دور دور کہیں نظر نہ آتے تھے۔ اسلام کی شمع مکہ میں ٹمٹما رہی تھی اور اسے بجھا دینے کے لئے ہر طرف سے طوفان اٹھ رہے تھے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ نے اپنے نبی سے فرمایا کہ ابتدائی دور کی مشکلات سے آپ پریشان نہ ہوں۔ ہر بعد کا دور پہلے دور سے آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا۔ آپ کی قوت، آپ کی عزت و شوکت اور آپ کی قدر و منزلت برابر بڑھتی چلی جائے گی اور آپ کا نفوذ و اثر پھیلتا چلا جائیگا

حضرت ابن عربیؒ آیت مذکورہ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

وَلَلْحَالَۃُ الْاٰخِرَۃُ الَّتِیْ ھِیَ التَّجَلِّیْ بَعْدَ الْاِحْتِجَابِ وَالشُّرُوْقِ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْحَالَۃِ الْاُوْلٰی۔

یعنی اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ جو تجلی اللہ تعالےٰ کی آنحضرتؐ پر آپ کے شدت شوق کے نتیجہ میں ہوئی وہ حالت پہلی حالت سے بہتر ہے

تفسیر قشیری شیعہ حضرات کی معتبر تفسیر ہے۔ اس میں وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی کی تفسیر میں لکھا ہے قَالَ اَلْاٰخِرَۃُ ھِیَ الْاٰخِرَۃُ لِلنَّبِیِّ یعنی اس آیت میں اولیٰ سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پہلی بعثت اور آخرۃ سے مراد دوسری بعثت ہے۔

(باقی)

عورتوں کو ورثہ دینے کے بارے میں حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد

مرتبہ مکرم انیس الرحمٰن صاحب صادق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

عورتوں کو ورثہ دینا اسلامی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ ہمارے ملک میں دونوں کا اس تعلیم پر کم عمل ہے۔ جماعت احمدیہ کا قیام اس غرض کے لئے ہوا ہے کہ وہ اسلامی شریعت کو دنیا میں قائم کرے اس لئے احباب جماعت کو اس بارے میں حضرت المصلح الموعودؓ کے چند ضروری اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں

"ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گذر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے"

"میں سمجھتا ہوں کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی اپنی بہن اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو خدا نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہو جائے۔ پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جا سکتی ہے اور اگر کوئی جماعت کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے گا تا آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے"

"میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہو جائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر لبیک کہا) امیر المومنین کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا اس بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکلیفوں کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خدا کی محبت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے احیاء کے لئے طوعاً بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسرے رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور رسول نے مقرر کیا ہے۔ پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کریگا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے۔ اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائیگا

(انقلاب حقیقی صفحہ ۱۱۲)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا شمارہ ماہ ستمبر پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ امید ہے دو چار روز تک تمام خریدار صاحبان کی خدمت میں پرچہ پہنچ جائے گا۔ اگر کسی دوست کو پرچہ نہ ملے تو مہربانی فرما کر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کیا جا سکے۔ زیادہ تاخیر سے اطلاع ملنے پر پرچہ نہ بھیجا جا سکے گا۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو براہ مہربانی جلد تجدید فرمائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ ربیعت ۱۳۵۲ ہش ۱۹۷۳ء کو منعقد ہوگا۔ اجتماع کے دوران حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔

قائدین مجالس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز اجلاس عام میں پیش کریں اور کثرت رائے سے منظور ہونے والی تجاویز ۲۵ ستمبر تک مرکز میں پہنچنی چاہئیں

(منتظم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس کے نتائج

امسال فضل عمر درس القرآن کلاس کے امتحان میں کامیاب طلباء و طالبات کے نتائج درج ذیل ہیں

قرآن مجید میں انعام پانے والے طلباء

وحید احمد جنجوعہ	دارالرحمت غربی ربوہ	۹۳/۱۰۰	اوّل
احسان اللہ	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۹۱/۱۰۰	دوم
مقصود احمد قمر	شیخوپورہ شہر	۸۹/۱۰۰	سوم
مولوی جلال الدین	ضلع گجرات	۸۹/۱۰۰	سوم

میزان میں مستحق انعام طلباء

وحید احمد جنجوعہ	دارالرحمت غربی ربوہ	۱۸۶/۲۰۰	اوّل
نامر احمد محمود	دارالیمن ربوہ	۱۷۶/۱۰۰	دوم
مقصود احمد قمر	شیخوپورہ شہر	۷۶	دوم
احسان اللہ	اوکاڑہ ضلع ساہیوال	۱۷۴	سوم

قرآن مجید میں انعام پانے والی طالبات

امۃ الباسط غنی	دارالرحمت غربی ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
طاہرہ حمید	" ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
صادقہ پروین	دارالفضل جنوبی ربوہ	۹۶/۱۰۰	اوّل
نصیرہ نسیم	دارالرحمت وسطی "	۹۵/۱۰۰	دوم
امۃ المتین	شورکوٹ شہر	۹۵/۱۰۰	دوم
منصورہ حق	کالیہ ضلع شیخوپورہ	۹۴/۱۰۰	سوم

میزان میں انعام پانے والی طالبات

امۃ الباسط۔ طاہرہ حمید۔ صادقہ پروین تینوں میزان میں بھی اوّل ہیں ۱۸۷/۲۰۰ اوّل

امۃ المتین	شورکوٹ شہر	۱۸۵/۲۰۰	دوم
امۃ الحفیظ عابدہ زیردی	دارالرحمت وسطی ربوہ	۱۸۲/۲۰۰	سوم

تقریری مقابلہ میں انعام پانے والے طلباء

معیار اوّل :-	لیق احمد عابد	ربوہ	اوّل
"	عبدالرحیم ظفر	حیدرآباد سندھ	دوم
معیار دوم :-	غلام محمود بلوچ	کراچی	اوّل
	ارشاد حسین	"	دوم
	نصیر احمد	ساہیوال	سوم

تفصیلی نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے

عبدالمالک خان ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

نتیجہ امتحان طلباء تعلیم القرآن کلاس

حاصل کردہ نمبر

نمبر شمار	نام	رول نمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۱	مقبول احمد باجوہ (ساہیوال)	۱۳	۵۸/۱۰۰	۲۵/۱۰۰	۸۳/۲۰۰	قرآن میں پاس
۲	بشارت احمد (سیدوالا)	۱۷	۵۸	۵۳	۱۱۱	پاس
۳	تقی محمد (ساہیوال)	۲۰	۷۴	۷۸	۱۵۲	"
۴	نواز احمد چک ۱۲۳ ۹-L	۲۳	۵۳	۴۶	۹۹	"
۵	مشتاق احمد (نادوال)	۲۴	۷۴	۶۴	۱۳۸	"
۶	مبشر احمد (بدوملہی)	۳۱	۴۰	۴۸	۸۸	"
۷	انور علی جوئیہ (کوٹ آغا)	۳۲	۵۵	۵۳	۱۰۸	"
۸	محمد نصر اللہ (ڈسکہ)	۳۴	۵۱	۵۹	۱۱۰	"
۹	برکات احمد (نذیر) "	۳۵	۷۰	۶۰	۱۳۰	"
۱۰	ارشد علی (شہزادہ)	۴۰	۴۰	۵۵	۹۵	"
۱۱	محمود احمد (ڈسکہ)	۴۳	۵۷	۶۹	۱۲۶	"
۱۲	بشارت احمد (اوچ پور)	۴۴	۷۲	۶۵	۱۲۷	"
۱۳	طارق حبیب "	۴۵	۵۹	۳۳	۹۲	"
۱۴	حبیب احمد (چک نسوانہ)	۵۰	۸۶	۶۷	۱۵۳	"
۱۵	بشارت الرحمٰن (جھنگ)	۵۱	۸۴	۶۹	۱۵۳	"
۱۶	محمد اسلم "	۵۲	۵۱	۳۳	۸۴	"
۱۷	ناصر الدین احمد نثار "	۵۳	۶۱	۵۷	۱۱۸	"
۱۸	محمد الیاس بشیر (ٹھٹھہ سندھ)	۵۶	۶۰	۳۳	۹۳	"
۱۹	شجاع الدین (جھنگ)	۵۷	۴۳	۳۳	۷۶	پاس
۲۰	مبشر احمد طارق چک ۳۴	۶۰	۶۳	۶۹	۱۳۲	"
۲۱	نصیر احمد بشیر (جھنگ)	۶۶	۴۴	۲۴	۶۸	قرآن میں پاس
۲۲	میاں نذیر احمد (چک ۱۲۳ ۹-L)	۶۷	۵۲	۳۷	۸۹	پاس
۲۳	ظفر احمد پشاور	۷۱	۸۶	۷۷	۱۶۳	"
۲۴	خورشید احمد "	۷۲	۷۹	۴۴	۱۲۰	"
۲۵	ظہور احمد "	۷۳	۴۱	۵۰	۹۱	"
۲۶	ناصر جہانگیر "	۷۴	۵۲	۱۸	۷۰	قرآن میں پاس
۲۷	بشارت اسلم "	۷۶	۵۷	۳۳	۹۰	پاس
۲۸	نوید اسلم "	۷۷	۴۳	۴۸	۹۱	"
۲۹	عمر فاروق "	۷۸	۵۷	۸۸	۱۴۵	"
۳۰	نصیر احمد ظفر "	۷۹	۵۹	۵۴	۱۱۳	"
۳۱	نعیم احمد (جھنگ)	۸۰	۸۱	۵۰	۱۳۱	"
۳۲	سلیم احمد (جھنگ صدر)	۸۱	۶۳	۶۸	۱۳۱	پاس
۳۳	افتخار احمد (فیروز والہ)	۸۳	۴۰	۵۳	۹۲	"
۳۴	مبارک احمد (پیر کوٹ)	۸۴	۴۹	۵۲	۱۰۱	"
۳۵	عبدالسلام ناصر (کھوکھر کلاں)	۸۵	۶۵	۴۳	۱۰۸	"
۳۶	محمود احمد (ترگڑی)	۸۶	۴۰	۱۳	۵۳	قرآن میں پاس
۳۷	امتیاز احمد (فیروز والہ)	۹۱	۵۶	۱۲	۶۸	"
۳۸	صادق محمد طاہر (خوشاب)	۹۲	۸۳	۵۸	۱۴۱	پاس
۳۹	نصر اللہ خان (بہاولپور)	۹۳	۴۴	۴۹	۵۳	"

نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۴۰	افتخار احمد (بھاولپور)	۹۴	۵۰	۵۹	۱۰۹	پاس
۴۱	زاہد فاروق (وادی برطن)	۱۰۰	۴۱	۲۴	۶۵	قرآن میں پاس
۴۲	ریاض احمد شیخوپورہ	۱۰۴	۶۸	۴۹	۱۱۷	پاس
۴۳	احسان اللہ (اوکاڑہ)	۱۰۴	۹۱	۸۳	۱۷۴	قرآن میں دوم
۴۴	شیخ محمد اسلم شاد (سیدوالا)	۱۰۹	۴۲	۲۸	۷۰	قرآن میں پاس
۴۵	مبشر احمد ابڑو (واہ)	۱۱۳	۴۳	۴۷	۹۰	پاس
۴۶	مظفر احمد ابڑو (الہ آباد)	۱۱۴	۵۲	۴۷	۹۹	"
۴۷	مستر شاہد (ربوہ)	۱۱۵	۶۳	۶۶	۱۲۹	"
۴۸	نعیم اللہ شاہد (حیدرآباد)	۱۱۸	۷۱	۸۱	۱۵۲	"
۴۹	اسلام الحق شاد (بدین)	۱۱۹	۴۶	۵۲	۹۸	"
۵۰	مبارک احمد (حیدرآباد)	۱۲۰	۴۰	۴۰	۸۰	"
۵۱	محمد رشید سانگھڑ	۱۲۱	۵۱	۷۹	۱۳۰	"
۵۲	پیر مسیح الرحمٰن "	۱۲۳	۷۲	۸۸	۱۶۰	"
۵۳	ناصر احمد (تھرپارکر)	۱۲۹	۷۸	۰	۷۸	قرآن میں پاس
۵۴	غلام مصطفےٰ بلوچ "	۱۳۰	۶۳	۵۸	۱۲۱	پاس
۵۵	محمد ارشاد اقبال (کندھی)	۱۳۱	۶۹	۶۹	۱۳۸	"
۵۶	عبدالرحمٰن جبار (کریم نگر)	۱۳۲	۴۶	۵۰	۹۶	"
۵۷	محمود مبارک شاہد (لطیف نگر)	۱۳۳	۸۲	۶۸	۱۵۰	"
۵۸	اظہر احمد (احمد آباد)	۱۳۴	۶۲	۵۹	۱۲۱	"
۵۹	نصیر احمد بٹ (پنجا لراوٹی)	۱۳۵	۵۳	۶۵	۱۱۸	"
۶۰	خالد محمود (لائلپور)	۱۴۳	۶۷	۴۵	۱۱۲	"
۶۱	وسیم احمد (گوجرہ)	۱۴۴	۴۰	۴۷	۸۷	"
۶۲	محمد ارشد چک ۱۰۰ ج ب	۱۴۸	۴۴	۷۰	۱۱۴	"
۶۳	خلیل احمد (لائلپور)	۱۵۱	۵۴	۳۳	۸۷	"
۶۴	مقصود احمد (گھسیٹ پور)	۱۵۶	۷۲	۶۹	۱۴۱	"
۶۵	شاہد چوہدری (کھوکھر)	۱۶۱	۴۶	۳۴	۸۰	"
۶۶	عبدالباسط طارق (لائلپور)	۱۶۲	۴۶	۴۸	۹۴	"
۶۷	مبشر احمد بابر (رحیم یار خان)	۱۷۰	۴۲	۵۴	۹۶	"
۶۸	خلیل احمد (چک ۵۵ ج ب)	۱۷۲	۵۳	۱۸	۷۱	قرآن میں پاس
۶۹	منیر اقبال نیر شاہ کوٹ	۱۷۳	۵۶	۴۰	۹۶	پاس
۷۰	عبدالرشید انور (ربوہ)	۱۷۴	۷۲	۴۳	۱۱۵	"
۷۱	جمیل احمد	۱۷۶	۴۰	۵۵	۹۵	"
۷۲	شمس الحق طبیب (ربوہ)	۱۷۸	۱۷۴	۷۰	۱۴۷	"
۷۳	لئیق احمد ساجد "	۱۷۹	۸۹	۷۴	۱۶۰	"
۷۴	نذیر احمد عاصی (چک ۵۸ ج ب)	۱۸۱	۵۹	۴۹	۱۲۸	"
۷۵	جلیل احمد شریف (ربوہ)	۱۸۲	۴۴	۵۲	۹۶	"
۷۶	وسیم خالد جنجوعہ "	۱۸۴	۵۴	۴۴	۹۸	"
۷۷	ملک عبدالناصر خالد "	۱۸۶	۶۳	۵۸	۱۲۱	"
۷۸	وحید احمد جنجوعہ "	۱۸۸	۹۳	۹۳	۱۸۶	اول قرآن میں اول
۷۹	مبشر احمد شاہین "	۱۸۹	۸۷	۶۳	۱۵۰	پاس
۸۰	مقصود الحق "	۱۹۰	۷۷	۸۴	۱۶۱	"
۸۱	شمس الحق "	۱۹۱	۸۵	۸۲	۱۶۷	"
۸۲	احسان الحق پرویز "	۱۹۳	۴۹	۳۳	۸۲	"
۸۳	رفیق احمد خان "	۱۹۷	۵۴	۵۹	۱۱۱	"
۸۴	میر اعجاز احمد "	۱۹۹	۵۵	۴۵	۱۰۰	"
۸۵	ملک احمد حسین مظفر "	۲۰۰	۵۷	۴۴	۱۰۱	"
۸۶	فیاض رسول (ربوہ)	۲۰۱	۴۰	۲۳	۶۳	قرآن میں پاس
۸۷	نام احمد مسعود "	۲۰۵	۸۷	۸۹	۱۷۶	دوم پاس
۸۸	نصیر احمد "	۲۰۶	۷۳	۷۵	۱۴۸	"

نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۸۹	فیروز احمد طارق (ملتان)	۲۱۱	۷۲	۸۵	۱۵۷	پاس
۹۰	مقصود ایاز (شیخوپورہ)	۲۱۲	۶۶	۷۶	۱۴۲	"
۹۱	مبارک احمد چیمہ چک ۸۰ شمالی	۲۱۳	۸۶	۸۰	۱۶۶	"
۹۲	مسعود احمد چیمہ "	۲۱۴	۴۵	۴۱	۸۶	"
۹۳	محمد افضل چیمہ (بورے والا)	۲۲۲	۷۸	۷۴	۱۵۲	"
۹۴	سلیم احمد (احمد نگر)	۲۲۳	۵۸	۴۹	۱۰۷	"
۹۵	طاہر احمد ظفر "	۲۲۴	۸۰	۶۳	۱۴۳	"
۹۶	عبدالرزاق منہاس (کراچی)	۲۲۵	۴۴	۷۶	۱۲۰	"
۹۷	شعیب احمد ہاشمی "	۲۲۷	۷۵	۶۹	۱۴۴	"
۹۸	سید روش حسین "	۲۳۱	۴۰	۵۳	۹۳	"
۹۹	سید بشارت احمد بلال	۲۳۲	۶۸	۶۸	۱۳۷	"
۱۰۰	غلام محمود بدر "	۲۳۵	۴۸	۳۹	۸۷	"
۱۰۱	شہباز رسول "	۲۴۰	۵۰	۳۸	۸۸	"
۱۰۲	ناصر احمد "	۲۴۱	۴۰	۲۲	۶۲	قرآن میں پاس
۱۰۳	مرزا حمید احمد مسعود (کراچی)	۲۴۲	۵۱	۷۶	۱۲۷	پاس
۱۰۴	مسعود اقبال منہاس "	۲۴۳	۶۳	۵۸	۱۲۱	"
۱۰۵	سرور احمد بھٹی "	۲۴۵	۶۴	۶۹	۱۳۳	"
۱۰۶	عبدالاحد بشارت (ربوہ)	۲۴۸	۶۴	۴۱	۱۰۵	"
۱۰۷	محمد اشفاق (صادق آباد)	۲۵۰	۵۲	۶۴	۱۱۶	"
۱۰۸	قمر الحق بٹ (گوجرہ)	۲۵۲	۴۰	۳۳	۷۳	"
۱۰۹	محمد زاہد (لاہور)	۲۵۳	۵۷	۴۵	۱۰۲	"
۱۱۰	تبسم مقصود ملک "	۲۵۴	۶۶	۷۳	۱۳۹	"
۱۱۱	ملک عبدالسمیع سہیل "	۲۵۵	۷۲	۸۷	۱۵۹	"
۱۱۲	انور علی "	۲۵۶	۴۰	۳۵	۷۵	"
۱۱۳	مبشر احمد خالد چوہدری (چوکی)	۲۵۷	۵۴	۶۲	۱۱۶	"
۱۱۴	رانا نعیم احمد (لاہور)	۲۶۲	۴۷	۵۳	۱۰۰	"
۱۱۵	مبشر احمد شاہد "	۲۶۳	۶۱	۶۶	۱۲۷	"
۱۱۶	محمود احمد چغتائی "	۲۶۴	۶۴	۴۷	۱۱۱	"
۱۱۷	داؤد احمد طاہر "	۲۶۵	۶۶	۵۷	۱۲۳	"
۱۱۸	رانا نسیم احمد جمال "	۲۶۷	۶۴	۶۴	۱۲۸	"
۱۱۹	محمود احمد "	۲۶۸	۵۸	۶۴	۱۲۲	"
۱۲۰	منور احمد مسعود "	۲۷۱	۸۸	۸۵	۱۷۳	"
۱۲۱	امجد احمد جاوید "	۲۷۲	۷۶	۶۸	۱۴۴	"
۱۲۲	اکبر علی (خانیوال)	۲۷۶	۴۳	۳۳	۷۶	"
۱۲۳	ظفر اللہ خالد (ڈیرہ غازیخان)	۲۷۷	۴۰	۴۸	۸۸	"
۱۲۴	ارشاد احمد (نوابشاہ)	۲۷۸	۴۰	۴۵	۸۵	"
۱۲۵	طاہر احمد (ربوہ)	۲۸۶	۴۰	۳۵	۷۵	"
۱۲۶	محمد افضل (ربوہ)	۲۸۷	۴۲	۳۹	۸۱	"
۱۲۷	نصیر احمد (اسلام آباد)	۲۹۵	۷۹	۸۰	۱۵۹	"
۱۲۸	عبدالسلیم (راولپنڈی)	۲۹۲	۴۰	۳۳	۷۳	"
۱۲۹	ملک سلطان علی (ریحان)	۳۰۳	۸۴	۶۶	۱۵۰	"
۱۳۰	مقصود احمد (کیمبل پور)	۳۰۴	۴۰	۱۹	۵۹	قرآن میں پاس
۱۳۱	عبدالوحید (بدوملہی)	۳۱۰	۴۰	۵۳	۹۵	پاس
۱۳۲	قاضی مبارک احمد (جھنگ)	۳۱۳	۵۸	۵۷	۱۱۵	"
۱۳۳	دیانت احمد شاہد (تھرپارکر)	۳۱۴	۶۵	۵۵	۱۲۰	"
۱۳۴	فیاض محمود (ڈاڈر چک ۷۳)	۳۱۷	۴۰	۲۶	۶۶	قرآن میں پاس
۱۳۵	غضنفر اللہ (اہلچک شاہ)	۳۲۰	۵۸	۴۷	۱۰۵	پاس
۱۳۶	عبدالرحیم ظفر (حیدرآباد)	۳۲۳	۸۲	۸۴	۱۶۶	"

نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت	نمبر شمار	نام	رولنمبر	قرآن	کلام	کل نمبر	کیفیت
۱۳۷	منور احمد (حیدرآباد)	۳۲۳	۸۱	۷۷	۱۵۸	پاس	۱۶۰	طارق احمد اعوان (اسلام آباد)	۳۶۰	۴۵	۷۸	۱۲۳	پاس
۱۳۸	مظفر احمد "	۳۲۴	۴۰	۲۳	۶۳	قرآن میں پاس	۱۶۱	ناصر احمد (دھیر کے کلاں)	۳۶۲	۶۴	۵۱	۱۱۵	"
۱۳۹	مقصود احمد قمر (شیخوپورہ)	۳۲۵	۸۹	۸۷	۱۷۶	اوم پاس سوم قرآن میں	۱۶۲	آفتاب احمد نیر (لیہ)	۳۶۳	۶۷	۶۸	۱۳۵	"
۱۴۰	عبداللطیف ہر (کوئٹہ)	۳۲۶	۶۶	۳۷	۱۰۳	"	۱۶۳	محمد شفیع مظفر (ٹوبہ)	۳۶۴	۷۵	۶۳	۱۳۸	"
۱۴۱	بشارت احمد (شادیوال)	۳۲۹	۵۸	۳۸	۹۶	"	۱۶۴	مولوی جلال الدین (گجرات)	۳۶۵	۸۹	۶۴	۱۵۳	قرآن میں سوم
۱۴۲	شفقت محمود (گجرات)	۳۳۱	۶۷	۸۶	۱۵۳	"	۱۶۵	ملک اعجاز احمد تاج (شیخوپورہ)	۳۶۶	۵۷	۵۸	۱۱۵	"
۱۴۳	عبدالمنان قمر (زیرہ)	۳۳۲	۵۹	۴۴	۱۰۳	"	۱۶۶	منور احمد نور (ہمدرد) (واہ)	۳۶۷	۴۰	۷۴	۱۱۴	"
۱۴۴	احمد خان (چک ۴۳ جنوبی)	۳۳۴	۶۵	۴۰	۱۰۵	"	۱۶۷	منور احمد (حیدرآباد)	۳۶۹	۵۵	۶۴	۱۱۹	"
۱۴۵	سید سجاد احمد شاہ (ہزارہ)	۳۳۶	۶۶	۴۸	۱۱۴	"	۱۶۸	عبدالمومن عامر (ربوہ)	۳۷۰	۵۲	۶۹	۱۲۱	"
۱۴۶	طاہر احمد ظفر (شورکوٹ)	۳۳۷	۶۹	۴۳	۱۱۲	"	۱۶۹	سردار انیس احمد (لاہور)	۳۷۱	۸۱	۷۷	۱۵۸	"
۱۴۷	محمود احمد طاہر (راولپنڈی)	۳۴۰	۸۳	۹۰	۱۷۳	"	۱۷۰	سعید احمد طاہر (کوٹ رحمت خاں)	۳۷۲	۴۰	۳۹	۷۹	"
۱۴۸	منصور احمد "	۳۴۱	۶۸	۸۴	۱۵۲	"	۱۷۱	منصور احمد بٹ (ربوہ)	۳۷۶	۴۷	۴۷	۹۴	"
۱۴۹	میر عبداللطیف (راہوالی)	۳۴۲	۵۸	۵۱	۱۰۹	"	۱۷۲	محمد اسلم (ظفروال)	۳۸۰	۷۷	۶۵	۱۴۲	"
۱۵۰	عبدالرشید خاوند (زرگڑی)	۳۴۴	۶۴	۶۹	۱۳۳	"	۱۷۳	عبدالحکیم خالد (نورشاہ)	۳۸۳	۷۰	۷۹	۱۵۵	"
۱۵۱	شاہد خورشید (ربوہ)	۳۴۶	۸۱	۶۴	۱۴۵	"	۱۷۴	مرزا عبداللطیف (ریبٹ آباد)	۳۸۴	۵۶	۶۳	۱۱۹	"
۱۵۲	بشارت احمد غنی "	۳۴۷	۵۳	۵۹	۱۱۲	"	۱۷۵	نعیم احمد ٹھکر (کوٹلی آزاد کشمیر)	۳۸۵	۴۷	۳۳	۸۰	"
۱۵۳	اخلاق احمد انجم (کھاریاں)	۳۴۸	۴۹	۶۴	۱۱۳	"	۱۷۶	سید حسین احمد (لاہور)	۳۸۹	۶۳	۵۷	۱۲۰	"
۱۵۴	ظفر احمد خالد "	۳۴۹	۵۲	۴۰	۹۲	"	۱۷۷	عبدالشکور "	۳۹۰	۴۶	۵۰	۹۶	"
۱۵۵	محمد الیاس ڈار (چوہڑکانہ)	۳۵۳	۵۴	۵۶	۱۱۰	"	۱۷۸	یعقوب علی (بدوملہی)	۳۹۱	۵۸	۵۴	۱۱۲	"
۱۵۶	بشیر احمد ڈار "	۳۵۴	۷۶	۷۴	۱۵۰	"	۱۷۹	لطیف احمد طاہر (ربوہ)	۳۹۳	۷۱	۷۰	۱۴۱	"
۱۵۷	شیخ شمس الحق طیب (لائلپور)	۳۵۶	۷۸	۶۹	۱۴۷	"	۱۸۰	غلام صادق (شاہدرہ لاہور)	۳۹۴	۶۸	۸۶	۱۵۴	"
۱۵۸	محمد اسد اللہ (قمر آباد)	۳۵۸	۶۷	۶۱	۱۲۸	"	۱۸۱	غلام مقتداء (ربوہ)	۳۹۷	۴۰	۳۸	۷۸	"
۱۵۹	اطہر میر (گوجرانوالہ)	۳۵۹	۴۳	۲۶	۶۹	قرآن میں پاس	۱۸۲	جمیل احمد "	۳۹۸	۴۰	۵۵	۹۵	"

نتیجہ امتحان طالبات فضل عمر درس القرآن کلاس

نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن	کلام	میزان	نتیجہ	نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن	کلام	میزان	نتیجہ
۱	امۃ الحفیظ اختر	جھنگ صدر	۱	۹۲	۸۵	۱۷۷	پاس	۲۱	آنسہ رحمٰن	لائلپور	۲۵	۷۹	۵۰	۱۲۹	پاس
۲	بشریٰ رفیق "	"	۲	۷۷	۵۳	۱۳۰	"	۲۲	سمیعہ انجم	"	۲۶	۸۳	۴۴	۱۲۷	"
۳	امۃ العزیز	"	۳	۶۱	۳۳	۹۴	"	۲۳	عزالہ	"	۲۷	۷۸	۷۳	۱۵۱	"
۴	امۃ المجید	"	۵	۶۹	۵۵	۱۲۴	"	۲۴	ناصرہ تبسم	"	۲۸	۸۰	۶۵	۱۴۵	"
۵	بشریٰ کوکب	"	۶	۷۷	۵۶	۱۳۳	"	۲۵	بشریٰ صدیق	"	۲۹	۸۱	۶۳	۱۴۴	"
۶	منصورہ خالدہ	اٹک اوچھ	۷	۶۷	۳۸	۱۰۵	"	۲۶	ثمینہ روحی	"	۳۱	۶۲	۵۲	۱۱۴	"
۷	عقیلہ مرحت	احمد نگر	۱۰	۸۸	۸۴	۱۷۲	"	۲۷	امۃ المصور	"	۳۲	۸۸	۷۰	۱۵۸	"
۸	ثریا	چنیوٹ	۱۱	۸۴	۵۵	۱۳۹	"	۲۸	امۃ المتین شمس	چک ۸۸ ج ب	۳۳	۸۲	۵۶	۱۶۳	"
۹	عابدہ تبسم	"	۱۲	۶۲	۳۳	۹۵	"	۲۹	حافظہ چوہدری	چک ۱۲۱ ج ب	۳۵	۷۰	۷۳	۱۴۳	"
۱۰	تکریم الدا	"	۱۳	۸۹	۶۳	۱۵۲	"	۳۰	آنسہ جواہر	"	۳۶	۸۷	۷۰	۱۵۷	"
۱۱	نعیمہ ناصر	ربوہ	۱۴	۹۱	۸۳	۱۷۴	"	۳۱	امۃ النصیر	"	۳۷	۸۹	۵۲	۱۴۱	"
۱۲	منزہ شمیم	چنیوٹ	۱۶	۸۰	۶۴	۱۴۴	"	۳۲	تسنیم اختر	"	۳۸	۸۰	۵۵	۱۳۵	"
۱۳	امینہ پروین	"	۱۷	۷۶	۷۵	۱۵۱	"	۳۳	امۃ السلام	"	۳۹	۵۰	۴۶	۹۶	"
۱۴	عفت نجیب بوچ	"	۱۸	۶۱	۵۰	۱۱۱	"	۳۴	بشریٰ میزبٹ	گوجرہ	۴۰	۸۲	۷۹	۱۶۱	"
۱۵	امۃ المتین ناصرہ	شورکوٹ	۱۹	۹۵	۹۰	۱۸۵	دوم "	۳۵	نصرت جہاں	"	۴۱	۹۱	۷۵	۱۶۶	"
۱۶	ثمینہ محمود	"	۲۰	۴۰	۶۲	۱۰۲	"	۳۶	میمونہ صوفیہ	"	۴۲	۸۴	۵۴	۱۳۸	"
۱۷	نصیرہ بیگم	پکا نسوانہ	۲۱	۷۸	۶۳	۱۴۱	"	۳۷	نصرت باقی بٹ	"	۴۳	۸۱	۶۲	۱۴۳	"
۱۸	جنت خاتون	"	۲۲	۹۱	۶۱	۱۵۲	"	۳۸	شاہدہ پروین	"	۴۴	۶۴	۶۲	۱۲۶	"
۱۹	رفیعہ بیگم	لائلپور	۲۳	۷۸	۶۱	۱۳۹	"	۳۹	بشریٰ بیگم	"	۴۵	۷۰	۵۰	۱۲۰	"
۲۰	مبشرہ نسیم	چنیوٹ	۱۵	۸۶	۶۴	۱۵۰	"	۴۰	بشریٰ قریشی	سرگودھا	۴۷	۸۸	۷۲	۱۶۰	"

نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن کریم	کلام	میزان	نتیجہ	نمبر شمار	نام	مقام	رولنمبر	قرآن کریم	کلام	میزان	نتیجہ
۴۱	عابدہ پروین	سرگودھا	۴۸	۸۶	۸۵	۱۷۱	پاس	۹۰	خالدہ پروین	ساہیوال	۱۱۵	۸۱	۴۲	۱۳۰	پاس
۴۲	امۃ الرشید شوکت	〃	۴۹	۸۹	۸۲	۱۷۱	〃	۹۱	عطیہ مبشرت	〃	۱۱۶	۷۰	۴۲	۱۱۲	〃
۴۳	شمیم اختر	〃	۵۰	۵۷	۴۰	۹۷	〃	۹۲	سیدہ آنسہ یعقوب	〃	۱۱۸	۸۵	۷۱	۱۵۶	〃
۴۴	شریف النساء	〃	۵۱	۹۲	۵۴	۱۲۶	〃	۹۳	عزیزہ یعقوب	〃	۱۱۹	۴۸	۳۶	۸۴	〃
۴۵	امۃ الرشید	〃	۵۲	۹۱	۶۶	۱۵۷	〃	۹۴	امۃ الواسع	〃	۱۲۰	۷۵	۶۹	۱۴۴	〃
۴۶	قدسیہ عارفہ	〃	۵۳	۶۲	۶۳	۱۲۵	〃	۹۵	امۃ الکریم	〃	۱۲۱	۷۸	۵۴	۱۳۲	〃
۴۷	ذکیہ سلطانہ	〃	۵۴	۸۱	۸۹	۱۷۰	〃	۹۶	انیسہ طیبہ	〃	۱۲۲	۶۶	۷۰	۱۳۶	〃
۴۸	مبارکہ متین	〃	۵۶	۹۳	۷۲	۱۶۵	〃	۹۷	نعمانہ متین	〃	۱۲۳	۸۴	۵۴	۱۳۸	〃
۴۹	امۃ الرحمٰن پراچہ	بھیرہ	۵۷	۸۴	۵۴	۱۳۸	〃	۹۸	امۃ الباسط	اوکاڑہ	۱۲۴	۷۲	۴۱	۱۱۳	〃
۵۰	مسرت پراچہ	〃	۵۸	۷۱	۵۲	۱۲۳	〃	۹۹	عابدہ	〃	۱۲۵	۶۴	۳۳	۹۷	〃
۵۱	امۃ المتین پراچہ	〃	۵۹	۶۹	۷۱	۱۴۰	〃	۱۰۰	نیر تسنیم	〃	۱۲۶	۸۴	۴۶	۱۳۰	〃
۵۲	صفیہ احسن	〃	۶۰	۷۷	۶۰	۱۳۷	〃	۱۰۱	عزالدین یاسمین	〃	۱۲۷	۸۴	۶۴	۱۴۸	〃
۵۳	عابدہ اسلم	چک ۹ پتیار	۶۲	۹۱	۶۲	۱۵۳	〃	۱۰۲	منصورہ حق	کالیہ	۱۲۸	۹۴	۷۴	۱۶۸	〃
۵۴	شاہدہ نواز	〃	۶۳	۷۸	۳۷	۱۱۵	〃	۱۰۳	امۃ السبوح	ملتان	۱۲۹	۹۴	۷۷	۱۷۱	〃
۵۵	ساجدہ اسلم	〃	۶۴	۷۶	۴۱	۱۱۷	〃	۱۰۴	عابدہ خانم	〃	۱۳۰	۸۴	۸۱	۱۶۵	〃
۵۶	فہمیدہ بیگم	چک ۲ جنوبی	۶۶	۸۸	۵۴	۱۴۲	〃	۱۰۵	شاہدہ گل	〃	۱۳۱	۸۱	۸۶	۱۶۷	〃
۵۷	نسرین اختر چیمہ	چک ۳۶ ج	۶۸	۹۰	۹۱	۱۸۱	〃	۱۰۶	راشدہ ناہید	ماڑی	۱۳۲	۷۰	۸۴	۱۵۴	〃
۵۸	حمیدہ عصمت	سرگودھا	۷۳	۷۴	۵۹	۱۳۷	〃	۱۰۷	عذرا یاسمین	〃	۱۳۳	۸۸	۵۲	۱۴۰	〃
۵۹	امۃ الودود	گجرات	۷۵	۷۳	۸۳	۱۵۶	〃	۱۰۸	شاہین اقبال	〃	۱۳۵	۶۸	۵۴	۱۲۲	〃
۶۰	نسیم اختر	〃	۷۵	۷۳	۸۳	۱۵۶	〃	۱۰۹	شاہدہ پروین	علی پور	۱۳۶	۸۰	۵۶	۱۳۶	〃
۶۱	زاہدہ پروین	کھاریاں	۷۸	۶۲	۶۷	۱۲۹	〃	۱۱۰	صغیرہ بیگم	چک ۱۹۸ B.E	۱۳۷	۵۱	۸۱	۱۳۲	〃
۶۲	امۃ الودود باجوہ	گوجرانوالہ	۸۰	۸۴	۸۵	۱۶۹	〃	۱۱۱	فضیلت بیگم	〃	۱۳۸	۷۰	۵۸	۱۲۸	〃
۶۳	حاجرہ میر	〃	۸۱	۸۵	۸۵	۱۷۰	〃	۱۱۲	امۃ الجمیل	بورے والہ	۱۳۹	۸۰	۵۵	۱۳۵	〃
۶۴	عابدہ میر	〃	۸۲	۸۱	۴۳	۱۲۴	〃	۱۱۳	امۃ الکریم	〃	۱۴۰	۸۷	۹۴	۱۸۰	〃
۶۵	حافظہ میر	〃	۸۳	۸۷	۵۶	۱۴۳	〃	۱۱۴	نجیبہ نگہت	جہلم	۱۴۱	۹۱	۶۳	۱۵۴	〃
۶۶	نفیسہ حسنی	〃	۸۴	۸۰	۸۲	۱۶۲	〃	۱۱۵	فائزہ رفعت	〃	۱۴۲	۸۱	۵۲	۱۳۳	〃
۶۷	طاہرہ افضل	〃	۸۷	۷۹	۷۵	۱۵۴	〃	۱۱۶	سلمیٰ ناہید	〃	۱۴۳	۷۶	۴۴	۱۲۰	〃
۶۸	عائشہ صدیقہ	〃	۸۸	۹۱	۸۰	۱۷۱	〃	۱۱۷	ممتاز رشید	محمود آباد جہلم	۱۴۴	۶۳	۶۲	۱۲۵	〃
۶۹	شاہدہ قدیر	〃	۸۹	۷۷	۶۲	۱۳۹	〃	۱۱۸	خالدہ پروین	〃	۱۴۵	۴۲	۶۸	۱۱۰	〃
۷۰	امۃ القیوم	〃	۹۱	۸۱	۵۹	۱۴۰	〃	۱۱۹	ریحانہ کنول	〃	۱۴۶	۷۴	۵۱	۱۲۵	〃
۷۱	طیبہ قانتہ	وزیر آباد	۹۲	۵۰	۴۸	۹۸	〃	۱۲۰	راشدہ پروین	〃	۱۴۷	۴۷	۵۴	۱۰۱	〃
۷۲	امۃ الکافی	ککے کولہ	۹۳	۵۹	۳۵	۹۴	〃	۱۲۱	امۃ الحفیظ نزہت	چکوال	۱۴۸	۴۰	۷۹	۱۱۹	〃
۷۳	مبارکہ اختر	پیر کوٹ ثانی	۹۴	۶۲	۵۵	۱۱۷	〃	۱۲۲	جمیلہ ملک	کوئٹہ	۲۵۲	۸۱	۷۷	۱۵۸	〃
۷۴	زبیدہ بیگم	گوجرانوالہ	۹۵	۵۰	۳۳	۸۳	〃	۱۲۳	شوکت ملک	〃	۱۵۳	۶۸	۷۰	۱۳۸	〃
۷۵	حکمت اللہ	لاہور	۹۸	۸۳	۶۶	۱۴۹	〃	۱۲۴	امۃ الامین	لاہور	۱۵۴	۵۵	۴۳	۹۸	〃
۷۶	شاہدہ لطیف مرزا	لاہور	۹۷	۹۱	۸۴	۱۷۵	〃	۱۲۵	ناصرہ پروین	〃	۱۵۵	۶۱	۵۱	۱۱۲	〃
۷۷	نجیبہ رضا	لودھی والا	۱۰۱	۹۰	۵۷	۱۴۷	〃	۱۲۶	آصفہ رانی	〃	۱۵۶	۴۰	۳۵	۷۵	〃
۷۸	مسعودہ اختر	علی پور چٹھہ	۱۰۲	۴۰	۴۵	۸۵	〃	۱۲۷	زاہدہ ملک	〃	۱۵۸	۷۸	۴۹	۱۲۷	〃
۷۹	منظور اسلام	حافظ آباد	۱۰۳	۸۱	۸۰	۱۶۱	〃	۱۲۸	نورین فردوس	〃	۱۵۹	۴۳	۷۴	۱۱۷	〃
۸۰	بلقیس رحمان	〃	۱۰۴	۹۲	۵۷	۱۴۹	〃	۱۲۹	ناہید فردوس	〃	۱۶۰	۴۲	۵۷	۹۹	〃
۸۱	سلمیٰ صدیق	〃	۱۰۵	۷۰	۳۶	۱۰۶	〃	۱۳۰	غزالہ تصویر	〃	۱۶۱	۴۰	۶۰	۱۰۰	〃
۸۲	بشریٰ رحمٰن	〃	۱۰۶	۴۸	۳۶	۸۴	〃	۱۳۱	عشرت رحمٰن	〃	۱۶۲	۴۹	۷۹	۱۲۸	〃
۸۳	نسیم صدیق	〃	۱۰۷	۶۸	۳۸	۱۰۶	〃	۱۳۲	طاہرہ بیگم	〃	۱۶۳	۷۷	۶۰	۱۳۷	〃
۸۴	امۃ الحی	〃	۱۰۸	۴۲	۴۳	۸۵	〃	۱۳۳	زاہدہ فرخندہ	〃	۱۶۴	۶۲	۵۰	۱۱۲	〃
۸۵	مبارکہ بیگم	مدرسہ چھٹہ	۱۰۹	۸۴	۷۶	۱۶۰	〃	۱۳۴	ساجدہ عطیہ	〃	۱۶۵	۵۹	۵۱	۱۱۰	〃
۸۶	نصرت آرائی	نانگ دا پنڈ	۱۱۰	۶۷	۵۷	۱۲۴	〃	۱۳۵	فرزانہ رحمٰن	〃	۱۶۶	۷۴	۶۱	۱۳۵	〃
۸۷	رفعت جہاں	ہی حال	۱۱۲	۸۸	۷۹	۱۶۷	〃	۱۳۶	دردانہ رحمٰن	〃	۱۶۷	۷۰	۴۷	۱۱۷	〃
۸۸	امۃ السلام	〃	۱۱۳	۷۱	۵۹	۱۳۰	〃	۱۳۷	شاہدہ ملک	〃	۱۶۸	۵۲	۲۶	۷۸	〃
۸۹	آصفہ بشریٰ	〃	۱۱۴	۶۵	۵۲	۱۱۷	〃	۱۳۸	رضیہ احسن پراچہ	بھیرہ	۱۶۱	۸۸	۴۹	۱۳۷	〃

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۱۳۹	امۃ الرحمٰن	لاہور	۱۶۹	۶۰	۵۲	۱۱۲	پاس
۱۴۰	مومنہ ناہید	؍	۱۷۰	۸۴	۷۶	۱۶۰	؍
۱۴۱	نصرت سلیمہ	کالیہ	۱۷۱	۷۰	۸۲	۱۵۲	؍
۱۴۲	عطیہ سلطانہ	لاہور	۱۷۲	۸۷	۸۴	۱۷۱	؍
۱۴۳	طاہرہ سعیدہ	؍	۱۷۳	۷۷	۷۴	۱۵۱	؍
۱۴۴	شہلا مقصود	؍	۱۷۵	۶۳	۶۵	۱۲۸	؍
۱۴۵	امۃ الرحمٰن	؍	۱۷۷	۸۱	۶۶	۱۴۷	؍
۱۴۶	ممتاز اختر	؍	۱۷۸	۸۶	۶۳	۱۴۹	؍
۱۴۷	مقصودہ رفعت	؍	۱۷۹	۷۴	۶۸	۱۴۲	؍
۱۴۸	نجیبہ ظفر	؍	۱۸۰	۶۰	۵۵	۱۱۵	؍
۱۴۹	فرحت قمر بودھی	؍	۱۸۱	۷۷	۶۰	۱۳۷	؍
۱۵۰	عابدہ بشارت قمر	؍	۱۸۲	۴۹	۶۲	۱۱۱	؍
۱۵۱	حامدہ منصورہ	؍	۱۸۳	۶۸	۳۵	۱۰۳	؍
۱۵۲	ریحانہ گل	؍	۱۸۸	۴۲	۶۹	۱۱۱	؍
۱۵۳	تبسم	؍	۱۹۰	۷۴	۸۳	۱۵۷	؍
۱۵۴	ثمرین کوکب	؍	۱۹۱	۸۲	۵۶	۱۳۸	؍
۱۵۵	انور سلطانہ	؍	۱۹۲	۴۹	۷۱	۱۲۰	؍
۱۵۶	عفت چوہدری	؍	۱۹۳	۸۷	۶۶	۱۵۳	؍
۱۵۷	بشریٰ اشرف	؍	۱۹۴	۶۸	۸۱	۱۴۹	؍
۱۵۸	امۃ الحی قریشی	؍	۱۹۵	۸۳	۷۹	۱۶۲	؍
۱۵۹	نصرت پروین	؍	۱۹۶	۴۷	۳۶	۸۳	؍
۱۶۰	عزیز النازلی	؍	۱۹۸	۷۶	۸۳	۱۵۹	؍
۱۶۱	سلمہ اختر بیگ	؍	۱۹۹	۶۸	۳۸	۱۰۶	؍
۱۶۲	ثمینہ منہاس	؍	۲۰۰	۶۸	۶۳	۱۳۱	؍
۱۶۳	امۃ المصور	راولپنڈی	۲۰۲	۴۲	۷۱	۱۰۳	؍
۱۶۴	شکیلہ محبت	واہ کینٹ	۲۰۴	۶۴	۶۳	۱۲۷	؍
۱۶۵	رضا عباس	؍	۲۰۵	۵۴	۶۲	۱۱۶	؍
۱۶۶	امۃ الجمیل	ظفروال	۲۰۶	۶۳	۶۱	۱۲۴	؍
۱۶۷	مبشرہ تسلیم	بدوملہی	۲۰۷	۵۲	۶۷	۱۱۹	؍
۱۶۸	امۃ الجمیل	ڈسکہ	۲۰۸	۴۰	۵۴	۹۴	؍
۱۶۹	کوثر سلطانہ	؍	۲۰۹	۸۰	۶۸	۱۴۸	؍
۱۷۰	بشریٰ عارف	گھٹیالیاں	۲۱۰	۶۵	۶۱	۱۲۶	؍
۱۷۱	مریم صدیقہ	کھریا	۲۱۱	۵۹	۳۶	۹۵	؍
۱۷۲	آمنہ ناہید	؍	۲۱۲	۶۴	۳۸	۱۰۲	؍
۱۷۳	بشریٰ نسرین	چونڈہ	۲۱۳	۹۲	۷۴	۱۶۶	؍
۱۷۴	فہمیدہ اختر	ٹھٹھہ سال	۲۱۶	۴۵	۳۵	۸۰	؍
۱۷۵	رشیدہ بیگم	؍	۲۱۷	۴۰	۳۴	۷۴	؍
۱۷۶	بشریٰ نواب	؍	۲۱۸	۴۰	۳۹	۷۹	؍
۱۷۷	صالحہ الطاف	پشاور	۲۱۹	۷۴	۶۴	۱۳۸	؍
۱۷۸	مبارکہ الطاف	؍	۲۲۰	۶۳	۶۰	۱۲۳	؍
۱۷۹	امۃ اللہ الطاف	؍	۲۲۱	۷۸	۸۳	۱۵۱	؍
۱۸۰	نجم النساء	؍	۲۲۲	۶۴	۵۷	۱۲۱	؍
۱۸۱	امۃ الرشید قمر	مردان	۲۲۳	۸۲	۶۸	۱۵۰	؍
۱۸۲	شاہدہ حبیب افغانی	؍	۲۲۴	۴۱	۴۱	۸۲	؍
۱۸۳	امۃ الحفیظ شاہ	؍	۲۲۵	۷۵	۷۳	۱۴۸	؍
۱۸۴	نعیمہ شاکرہ	اوچ شریف	۲۲۷	۵۴	۴۸	۱۰۲	؍
۱۸۵	کلثوم بشریٰ	؍	۲۲۸	۵۵	۶۳	۱۱۸	؍
۱۸۶	شمس النساء	بہاولنگر	۲۲۹	۵۸	۶۵	۱۲۳	؍
۱۸۷	عارفہ مبشرہ	شیخوپورہ	۲۳۱	۵۴	۵۳	۱۰۷	؍

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۱۸۸	بشریٰ صادقہ	شیخوپورہ	۲۳۲	۵۳	۵۷	۱۱۰	پاس
۱۸۹	عائشہ تنویر	؍	۲۳۳	۴۸	۴۷	۹۵	؍
۱۹۰	شہناز کوثر ناہید	؍	۲۳۴	۵۳	۵۰	۱۰۳	؍
۱۹۱	عذرا ناہید	؍	۲۳۵	۶۲	۴۱	۱۰۳	؍
۱۹۲	امۃ الرشید	چوہڑکانہ	۲۳۸	۵۳	۵۳	۱۰۶	؍
۱۹۳	سعیدہ جبین	؍	۲۳۹	۸۰	۷۷	۱۵۷	؍
۱۹۴	نسیم افزاء	؍	۲۴۰	۴۱	۵۱	۹۲	؍
۱۹۵	صدیقہ بیگم	؍	۲۴۱	۵۲	۴۵	۹۷	؍
۱۹۶	صفیہ بیگم	؍	۲۴۳	۵۶	۶۰	۱۱۶	؍
۱۹۷	زرینہ عزت	داربٹ	۲۴۳	۷۲	۵۸	۱۳۰	؍
۱۹۸	رضیہ بیگم	؍	۲۴۴	۴۰	۱۶	۵۶	قرآن میں پاس
۱۹۹	مجیدہ بیگم	؍	۲۴۵	۴۶	۲۶	۷۲	؍
۲۰۰	شائستہ کوثر	سنگھ پل	۲۴۹	۴۰	۲۲	۶۲	؍
۲۰۱	شمیم اختر عرفانی	ننکانہ صاحب	۲۵۰	۴۰	۲۱	۶۱	؍
۲۰۲	امۃ الحمید عرفانی	؍	۲۵۱	۴۰	۲۴	۶۴	؍
۲۰۳	طاہرہ طلعت	کوٹ رحمت خان	۲۵۲	۷۰	۶۱	۱۳۱	پاس
۲۰۴	صفیہ بیگم چوہدری	چک ۴۷ پی	۲۵۳	۴۵	۶۱	۱۰۶	؍
۲۰۵	رضیہ سلطانہ	جڑانوالہ	۲۵۴	۶۴	۴۵	۱۰۹	؍
۲۰۶	بشریٰ عطاء اللہ	؍	۲۵۵	۴۶	۵۳	۹۹	؍
۲۰۷	امۃ القیوم	ملتان	۲۵۷	۸۳	۸۶	۱۶۹	؍
۲۰۸	صبیحہ کرامت	اسوپ	۲۵۹	۵۷	۵۴	۱۱۱	؍
۲۰۹	شمیم قریشی	جھڈال	۲۶۰	۷۸	۸۰	۱۵۸	؍
۲۱۰	شمشاد اختر	کراچی	۲۶۱	۵۲	۴۶	۹۸	؍
۲۱۱	حلیمہ رشید	؍	۲۶۲	۶۰	۵۸	۱۱۸	؍
۲۱۲	نصرت سلطانہ	؍	۲۶۳	۵۳	۳۳	۸۶	؍
۲۱۳	ذکیہ	؍	۲۶۶	۶۶	۴۷	۱۱۳	؍
۲۱۴	مسز رضیہ وسیم	؍	۲۶۷	۶۷	۵۸	۱۲۵	؍
۲۱۵	امۃ الکرام	؍	۲۶۸	۷۰	۵۷	۱۲۷	؍
۲۱۶	ساجدہ اختر	لاڑکانہ سندھ	۲۶۹	۴۶	۴۹	۹۵	؍
۲۱۷	امۃ الواسع عرفانی	ربوہ	۲۷۰	۸۰	۶۹	۱۴۹	؍
۲۱۸	امۃ الباسط	؍	۲۷۱	۷۰	۶۷	۱۳۷	؍
۲۱۹	امۃ الصغیر	؍	۲۷۶	۵۷	۳۹	۹۶	؍
۲۲۰	صبیحہ کوثر ملک	؍	۲۷۷	۸۸	۷۲	۱۶۰	؍
۲۲۱	امۃ الحبیب	؍	۲۷۸	۷۶	۷۱	۱۴۷	؍
۲۲۲	روبینہ یاسمین	؍	۲۷۹	۷۸	۴۵	۱۲۳	؍
۲۲۳	نجمہ پروین	؍	۲۸۲	۴۹	۶۰	۱۰۹	؍
۲۲۴	فائزہ باجوہ	؍	۲۸۷	۷۰	۶۵	۱۳۵	؍
۲۲۵	آصفہ ظفر	؍	۲۸۸	۴۸	۴۷	۹۵	؍
۲۲۶	امۃ الباسط صبا	؍	۲۸۹	۵۵	۵۶	۱۱۱	؍
۲۲۷	امۃ الخبیر شیریں	؍	۲۹۰	۵۶	۶۶	۱۲۲	؍
۲۲۸	امۃ الرحمٰن احمد	؍	۲۹۱	۸۹	۷۸	۱۶۷	؍
۲۲۹	امۃ القیوم	؍	۲۹۲	۶۴	۵۶	۱۲۰	؍
۲۳۰	امۃ الحی	؍	۲۹۳	۴۴	۵۸	۱۰۲	؍
۲۳۱	بشریٰ بیگم	؍	۲۹۷	۵۲	۴۱	۹۳	؍
۲۳۲	طاہرہ ملک	؍	۲۹۹	۶۲	۶۶	۱۲۸	؍
۲۳۳	حاوزہ طاہرہ	؍	۳۰۰	۴۶	۴۲	۸۸	؍
۲۳۴	نائلہ ماہرہ	؍	۳۰۱	۶۴	۳۳	۹۷	؍
۲۳۵	روبی چوہدری	؍	۳۰۲	۴۸	۴۴	۸۲	؍
۲۳۶	مبارکہ انجم	؍	۳۰۶	۴۰	۵۷	۹۷	؍

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۲۳۷	امۃ الشکور اختر	ربوہ	۳۰۷	۷۰	۴۹	۱۱۹	پاس
۲۳۸	امۃ العزیز	"	۳۰۸	۴۰	۶۶	۱۰۶	"
۲۳۹	تسنیم کوثر	"	۳۱۱	۵۶	۳۴	۹۰	"
۲۴۰	بشریٰ صدیقہ	"	۳۱۵	۴۰	۴۲	۸۲	"
۲۴۱	ساجدہ اسمٰعیل	"	۳۱۸	۸۹	۷۵	۱۶۴	"
۲۴۲	ماجدہ اسمٰعیل	"	۳۱۹	۷۵	۶۶	۱۴۱	"
۲۴۳	حمیدہ بشیر	"	۳۲۲	۸۷	۷۴	۱۶۱	"
۲۴۴	شوکت پروین	"	۳۲۳	۵۶	۶۳	۱۱۹	"
۲۴۵	کرامت پروین	"	۳۲۴	۷۵	۷۱	۱۴۶	"
۲۴۶	عذرا ظریفہ	"	۳۲۵	۵۸	۵۱	۱۰۹	"
۲۴۷	فریدہ انجم	"	۳۲۶	۵۳	۴۲	۹۵	"
۲۴۸	طیبہ تنویر	"	۳۲۷	۷۹	۴۴	۱۲۳	"
۲۴۹	امۃ العزیز	"	۳۲۸	۷۳	۶۹	۱۴۱	"
۲۵۰	صفیہ عزیز	"	۳۲۹	۹۳	۸۵	۱۷۸	"
۲۵۱	طیبہ بشریٰ	"	۳۳۰	۹۱	۸۱	۱۷۲	"
۲۵۲	امۃ العلیم بھٹی	"	۳۳۱	۴۰	۴۸	۸۸	"
۲۵۳	نعیم کوثر	"	۳۳۳	۸۳	۹۶	۱۷۹	"
۲۵۴	نعیم خالدہ	"	۳۳۴	۵۴	۵۱	۱۰۵	"
۲۵۵	پروین اختر	"	۳۳۵	۴۰	۳۳	۷۳	"
۲۵۶	ساجدہ فرحت	"	۳۳۸	۵۸	۷۶	۱۳۴	"
۲۵۷	آمنہ حمید	"	۳۳۹	۷۶	۵۸	۱۳۴	"
۲۵۸	ناہید رشید	"	۳۴۰	۴۳	۳۶	۷۹	"
۲۵۹	امۃ السلام فرحت	"	۳۴۲	۹۰	۸۱	۱۷۱	"
۲۶۰	نصرت جہاں	"	۳۴۳	۸۱	۶۲	۱۴۳	"
۲۶۱	مبارکہ نظام	"	۳۴۴	۵۸	۵۵	۱۱۳	"
۲۶۲	شاہدہ بشریٰ	"	۳۴۶	۶۵	۵۰	۱۱۵	"
۲۶۳	طاہرہ صدیقہ	"	۳۴۷	۷۸	۷۷	۱۵۵	"
۲۶۴	قمر النساء	"	۳۴۸	۴۵	۵۴	۹۹	"
۲۶۵	بشریٰ کاظم	"	۳۴۹	۷۴	۹۰	۱۶۴	"
۲۶۶	سیدہ شگفتہ قمر	"	۳۵۰	۷۸	۷۰	۱۴۸	"
۲۶۷	مبارکہ فردوس	"	۳۵۲	۶۷	۵۶	۱۲۳	"
۲۶۸	امۃ المومن مرزا	"	۳۵۳	۸۸	۸۰	۱۶۸	"
۲۶۹	ناصرہ بشریٰ	"	۳۵۴	۶۶	۸۳	۱۴۹	"
۲۷۰	نسیم خانم	"	۳۵۵	۹۰	۸۹	۱۷۹	"
۲۷۱	نسیمہ مرزا	"	۳۵۶	۷۰	۵۴	۱۲۴	"
۲۷۲	عقیلہ شمس	"	۳۵۷	۷۹	۶۲	۱۴۱	"
۲۷۳	رضیہ پروین	"	۳۵۸	۶۴	۵۸	۱۲۲	"
۲۷۴	امۃ الحی نسیمہ	"	۳۵۹	۹۳	۷۱	۱۶۴	"
۲۷۵	امۃ المومن	"	۳۶۰	۸۳	۸۴	۱۶۷	"
۲۷۶	فضیلہ بھلانہ	"	۳۶۱	۶۸	۵۱	۱۱۹	"
۲۷۷	رشیدہ فاطمہ بشریٰ	"	۳۶۴	۴۰	۳۷	۷۷	"
۲۷۸	گلشاد اختر بٹ	"	۳۷۰	۶۵	۵۲	۱۱۷	"
۲۷۹	نجمہ ثروت چغتائی	"	۳۷۱	۶۹	۵۹	۱۲۸	"
۲۸۰	نسیم اختر	"	۳۷۲	۶۵	۵۶	۱۲۱	"
۲۸۱	عفت نصیر	"	۳۷۳	۷۰	۵۵	۱۲۵	"
۲۸۲	سلیمہ طاہرہ	"	۳۷۴	۵۸	۷۴	۱۳۲	"
۲۸۳	امۃ المجید	"	۳۷۵	۷۵	۴۶	۱۲۱	"
۲۸۴	نصیر نسیم	"	۳۷۶	۹۵	۷۳	۱۶۸	قرآن میں رسوب
۲۸۵	امۃ الحفیظ زرویٰ	"	۳۷۷	۹۰	۹۲	۱۸۲	میزان میں رسوب

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۲۸۶	امۃ العزیز زرویٰ	ربوہ	۳۷۸	۷۳	۸۳	۱۵۶	پاس
۲۸۷	صالحہ یوسف	"	۳۷۹	۸۴	۷۳	۱۵۷	"
۲۸۸	خلیلت نذیر	"	۳۸۰	۶۱	۷۵	۱۳۶	"
۲۸۹	مقصودہ ندیم	"	۳۸۱	۸۷	۶۲	۱۴۹	"
۲۹۰	امۃ الباسط	"	۳۸۲	۸۳	۷۰	۱۵۳	"
۲۹۱	بشریٰ تنویر	"	۳۸۳	۵۵	۴۵	۱۰۰	"
۲۹۲	عابدہ سلام	"	۳۸۴	۷۵	۵۷	۱۳۲	"
۲۹۳	راشدہ سلام	"	۳۸۵	۴۷	۶۲	۱۰۹	"
۲۹۴	صادقہ سلام	"	۳۸۶	۶۴	۵۲	۱۱۶	"
۲۹۵	نصرت طور رشید	"	۳۸۷	۹۲	۸۶	۱۷۸	"
۲۹۶	راشدہ غنی	"	۳۸۸	۷۸	۶۲	۱۴۰	"
۲۹۷	امۃ الحمید محمود	"	۳۸۹	۷۱	۳۹	۱۱۰	"
۲۹۸	امۃ الرشید	"	۳۹۰	۸۵	۶۶	۱۵۱	"
۲۹۹	بشریٰ مجید بٹ	"	۳۹۱	۷۴	۴۲	۱۱۶	"
۳۰۰	امۃ النصیر بشریٰ	"	۳۹۲	۷۷	۴۸	۱۲۵	"
۳۰۱	راشدہ ورک	"	۳۹۴	۴۹	۴۲	۹۱	"
۳۰۲	شاہدہ ورک	"	۳۹۶	۷۴	۶۸	۱۴۲	"
۳۰۳	امۃ النصیر	"	۳۹۷	۴۰	۳۹	۷۹	"
۳۰۴	شاہدہ بشیر	"	۳۹۸	۸۰	۷۸	۱۵۸	"
۳۰۵	امۃ الآخر	"	۳۹۹	۶۰	۵۸	۱۱۸	"
۳۰۶	نبیلہ شاہین	"	۴۰۰	۶۰	۴۹	۱۰۹	"
۳۰۷	امۃ الکریم	"	۴۰۳	۸۸	۷۰	۱۵۸	"
۳۰۸	امۃ الحی	"	۴۰۳	۶۹	۵۰	۱۱۹	"
۳۰۹	کوثر حسین	"	۴۰۴	۵۸	۳۳	۹۱	"
۳۱۰	راشدہ فرحین	"	۴۰۵	۵۰	۳۳	۸۳	"
۳۱۱	امۃ العزیز شاہدہ	"	۴۰۷	۵۵	۳۳	۸۸	"
۳۱۲	نصرت مبارکہ	"	۴۰۸	۵۱	۵۰	۱۰۱	"
۳۱۳	یاسمین شمس	"	۴۱۱	۸۹	۶۹	۱۵۸	"
۳۱۴	امینہ احمدی	"	۴۱۹	۷۸	۵۰	۱۲۸	"
۳۱۵	بشریٰ محمود	"	۴۲۰	۶۴	۳۵	۹۹	"
۳۱۶	حافظہ شاہین	"	۴۲۱	۷۵	۴۵	۱۲۰	"
۳۱۷	ساجدہ نصرت	"	۴۲۲	۴۸	۳۳	۸۱	"
۳۱۸	خالدہ پروین	"	۴۲۳	۴۵	۲۰	۶۵	قرآن میں پاس
۳۱۹	امۃ الثانی	"	۴۲۶	۴۵	۴۸	۹۳	پاس
۳۲۰	رفعت آراء	"	۴۲۷	۷۶	۳۷	۱۱۳	"
۳۲۱	نعیمہ فرحت	"	۴۲۸	۸۲	۳۳	۱۱۰	"
۳۲۲	امۃ الباری	"	۴۳۳	۶۵	۷۲	۱۳۷	"
۳۲۳	ریحانہ شاہین	"	۴۳۵	۸۸	۶۵	۱۵۳	"
۳۲۴	عفت یاسمین	"	۴۳۷	۶۹	۵۱	۱۲۰	"
۳۲۵	طاہرہ حمید	"	۴۳۹	۹۶	۹۱	۱۸۷	اوّل
۳۲۶	طاہرہ ناجیہ	"	۴۴۱	۴۵	۴۶	۹۱	پاس
۳۲۷	امۃ الحکیم نصرت	"	۴۴۳	۶۱	۵۹	۱۲۰	"
۳۲۸	امۃ الرشید سیال	"	۴۴۴	۷۵	۷۵	۱۵۰	"
۳۲۹	رضیہ سلطانہ	"	۴۴۵	۵۲	۴۸	۱۰۰	"
۳۳۰	عفیفہ نجم	"	۴۴۷	۹۲	۶۵	۱۵۷	"
۳۳۱	بشریٰ لطیف	"	۴۴۸	۶۷	۶۲	۱۲۹	"
۳۳۲	عظمت شاہین	"	۴۴۹	۸۶	۴۸	۱۳۴	"
۳۳۳	ناصرہ پروین	"	۴۵۰	۴۴	۳۹	۸۳	"
۳۳۴	مسرت جہاں	"	۴۵۱	۷۶	۹۱	۱۶۷	"

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ	رول نمبر	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۳۳۵	امۃ الباسط شفق	ربوہ	۴۵۵	۹۶	۹۱	۱۸۷	پاس اوّل	۳۸۵	امۃ النصیر	ربوہ	۵۱۶	۷۹	۴۶	۱۲۵	پاس
۳۳۶	مریم صدیقہ	〃	۴۵۶	۷۴	۶۱	۱۳۵	〃	۳۸۶	بشریٰ	〃	۵۱۷	۶۰	۵۹	۱۱۹	〃
۳۳۷	خالدہ پروین	〃	۴۵۷	۴۰	۴۸	۸۸	〃	۳۸۷	جمیلہ امیر احمد	〃	۵۱۸	۸۳	۶۳	۱۴۶	〃
۳۳۸	جمیلہ بشیر	〃	۴۵۸	۸۹	۵۳	۱۴۲	〃	۳۸۸	صادقہ پروین	〃	۵۱۹	۹۶	۹۱	۱۸۷	اوّل
۳۳۹	سلمیٰ فردوس	〃	۴۶۰	۴۶	۴۸	۱۲۴	〃	۳۸۹	امۃ الرؤف	〃	۵۲۲	۸۹	۶۶	۱۵۵	پاس
۳۴۰	فریدہ بشیر	〃	۴۶۲	۹۲	۸۱	۱۷۳	〃	۳۹۰	ناصر فوزیہ	〃	۵۲۳	۶۵	۵۶	۱۲۱	〃
۳۴۱	عطیہ بشریٰ	〃	۴۶۴	۶۰	۶۳	۱۲۳	〃	۳۹۱	عائشہ صدیقہ	〃	۵۲۴	۵۲	۴۵	۹۷	〃
۳۴۲	امۃ الوحید ملک	〃	۴۶۵	۷۹	۸۱	۱۶۰	〃	۳۹۲	امۃ الرفیق صدیقی	〃	۵۲۵	۹۰	۸۲	۱۷۲	〃
۳۴۳	امۃ الرشید	〃	۴۶۶	۷۴	۸۱	۱۵۵	〃	۳۹۳	پروین بشریٰ عارف	〃	۵۲۶	۸۲	۶۶	۱۴۸	〃
۳۴۴	قدسیہ ناہید ملک	〃	۴۶۷	۶۵	۵۰	۱۱۵	〃	۳۹۴	امۃ المتین	〃	۵۲۸	۷۸	۴۷	۱۲۵	〃
۳۴۵	فوزیہ بشیر	〃	۴۶۸	۶۴	۸۶	۱۵۰	〃	۳۹۵	امۃ الجمیل	〃	۵۲۹	۶۹	۳۶	۱۰۵	〃
۳۴۶	نعیمہ سعید	〃	۴۷۰	۸۱	۵۰	۱۳۱	〃	۳۹۶	مریم صدیقہ	〃	۵۳۰	۸۱	۶۳	۱۴۴	〃
۳۴۷	وسیمہ سعید	〃	۴۷۱	۴۰	۷۰	۱۱۰	〃	۳۹۷	نصرت پروین	〃	۵۳۷	۷۸	۶۲	۱۴۰	〃
۳۴۸	خالدہ بشیر	〃	۴۷۲	۴۶	۴۵	۹۱	〃	۳۹۸	امۃ الباسط	〃	۵۳۹	۴۰	۵۰	۹۰	〃
۳۴۹	امۃ الحی	〃	۴۷۳	۴۵	۴۰	۸۵	〃	۳۹۹	زاہدہ شمیم	〃	۵۴۱	۴۰	۴۹	۸۹	〃
۳۵۰	امینہ شاہدہ	〃	۴۷۴	۴۳	۴۴	۸۷	〃	۴۰۰	سعیدہ مظفر	〃	۵۴۵	۷۷	۶۴	۱۴۱	〃
۳۵۱	محزن صبیحہ	〃	۴۷۵	۴۰	۴۶	۶۶	قرآن میں پاس	۴۰۱	امۃ الجمیل	〃	۵۴۶	۴۸	۳۳	۸۱	〃
۳۵۲	مبشرہ سعید	〃	۴۷۶	۴۰	۴۴	۸۴	پاس	۴۰۲	امۃ الرشید	〃	۵۴۷	۸۷	۷۷	۱۶۴	〃
۳۵۳	امۃ الحفیظ	〃	۴۷۷	۶۱	۵۱	۱۱۲	〃	۴۰۳	شاہدہ نسرین	〃	۵۴۸	۷۰	۶۲	۱۳۲	〃
۳۵۴	سمیرہ ناہید	〃	۴۷۹	۶۴	۵۵	۱۱۹	〃	۴۰۴	شفقت جلیل	〃	۵۵۰	۵۴	۳۳	۸۷	〃
۳۵۵	سعیدہ انجم	〃	۴۸۱	۶۶	۵۰	۱۱۶	〃	۴۰۵	بشریٰ پروین	〃	۵۵۷	۶۸	۶۸	۱۳۶	〃
۳۵۶	خالدہ پروین ناز	〃	۴۸۲	۶۸	۶۴	۱۳۲	〃	۴۰۶	حمیدہ شاہدہ	〃	۵۵۸	۸۵	۵۵	۱۴۰	〃
۳۵۷	امۃ النصیر نعیمہ	〃	۴۸۳	۷۳	۳۷	۱۱۰	〃	۴۰۷	نصیرہ خانم	〃	۵۶۱	۷۰	۷۴	۱۴۴	〃
۳۵۸	ریحانہ فردوس	〃	۴۸۴	۴۰	۳۳	۷۳	〃	۴۰۸	رقیہ پروین	〃	۵۶۲	۷۳	۵۱	۱۲۴	〃
۳۵۹	امۃ المجیب	〃	۴۸۵	۴۱	۳۶	۷۷	〃	۴۰۹	امۃ الشکور	〃	۵۶۴	۶۹	۶۰	۱۲۹	〃
۳۶۰	حلیمہ بشریٰ	〃	۴۸۷	۷۱	۴۵	۱۱۶	〃	۴۱۰	امۃ النصیر	〃	۵۶۵	۵۲	۳۸	۹۰	〃
۳۶۱	راشدہ شہناز	〃	۴۸۸	۴۰	۴۶	۸۶	〃	۴۱۱	ریحانہ شاہین	〃	۵۷۰	۴۰	۳۶	۷۶	〃
۳۶۲	عابدہ شاہین ناز	〃	۴۹۱	۶۸	۵۳	۱۲۱	〃	۴۱۲	عبد النساء	〃	۵۷۱	۶۷	۳۳	۱۰۰	〃
۳۶۳	امۃ الشکور	〃	۴۹۲	۷۳	۵۷	۱۳۰	〃	۴۱۳	عذرا غلام نبی	〃	۵۷۲	۶۶	۵۱	۱۱۷	〃
۳۶۴	اسماء بیگم	〃	۴۹۳	۴۷	۳۳	۸۰	〃	۴۱۴	امۃ السمیع فرحت	〃	۵۷۳	۹۱	۶۱	۱۵۲	〃
۳۶۵	خدیجۃ الکبریٰ	〃	۴۹۴	۶۵	۴۴	۱۰۹	〃	۴۱۵	خالدہ رقیہ	〃	۵۷۵	۷۵	۷۸	۱۵۳	〃
۳۶۶	منصورہ حق	〃	۴۹۵	۸۳	۶۳	۱۴۶	〃	۴۱۶	ناصرہ	〃	۵۷۶	۹۲	۶۵	۱۵۷	〃
۳۶۷	عطیہ قیوم	〃	۴۹۶	۸۱	۳۳	۱۱۴	〃	۴۱۷	مقصودہ شہناز بھٹی	〃	۵۷۷	۴۰	۳۳	۷۳	〃
۳۶۸	فاطمہ بیگم	〃	۴۹۷	۸۸	۶۹	۱۵۷	〃	۴۱۸	صفیہ بیگم	〃	۵۷۹	۸۰	۴۶	۱۲۶	〃
۳۶۹	طیبہ بیگم	〃	۴۹۸	۹۳	۶۴	۱۵۷	〃	۴۱۹	امۃ السمیع راشدہ	〃	۵۸۱	۸۶	۶۰	۱۴۶	〃
۳۷۰	آنسہ یعقوب	〃	۴۹۹	۸۱	۳۳	۱۱۴	〃	۴۲۰	امۃ الرفیق طاہرہ	〃	۵۸۲	۹۳	۸۵	۱۷۸	〃
۳۷۱	باصرہ یعقوب	〃	۵۰۰	۶۵	۳۳	۹۸	〃	۴۲۱	خالدہ قریشی	〃	۵۸۳	۵۹	۵۶	۱۱۵	〃
۳۷۲	ہدیہ قدرت	〃	۵۰۱	۸۵	۷۰	۱۵۵	〃	۴۲۲	امۃ الماجد	〃	۵۸۴	۷۹	۶۸	۱۴۷	〃
۳۷۳	صبیحہ رضا	〃	۵۰۲	۸۷	۵۶	۱۴۳	〃	۴۲۳	امۃ السلام	〃	۵۸۵	۷۱	۳۳	۱۰۴	〃
۳۷۴	امۃ الرقیب	〃	۵۰۵	۷۷	۷۸	۱۵۵	〃	۴۲۴	امۃ الکافی	〃	۵۸۶	۵۰	۳۵	۸۵	〃
۳۷۵	امۃ العاسی	〃	۵۰۶	۹۲	۷۷	۱۶۹	〃	۴۲۵	عائشہ پروین	〃	۵۸۷	۶۹	۴۵	۱۱۴	〃
۳۷۶	امۃ النصیر	〃	۵۰۷	۹۱	۷۱	۱۶۲	〃	۴۲۶	عبد النساء	〃	۵۹۰	۷۴	۶۲	۱۳۷	〃
۳۷۷	امۃ الباسط	〃	۵۰۸	۸۳	۷۰	۱۵۳	〃	۴۲۷	وقار النساء	〃	۵۹۱	۸۶	۷۷	۱۶۳	〃
۳۷۸	امۃ الرشید	〃	۵۰۹	۷۲	۶۴	۱۳۶	〃	۴۲۸	نعیمہ رزا	〃	۵۹۳	۸۱	۶۸	۱۴۹	〃
۳۷۹	بشریٰ ناہید	〃	۵۱۰	۸۷	۸۱	۱۶۸	〃	۴۲۹	ناصرہ فوزیہ	〃	۵۹۴	۶۹	۵۱	۱۲۰	〃
۳۸۰	عائشہ صدیقہ	〃	۵۱۱	۸۶	۵۱	۱۳۷	〃	۴۳۰	نصیرہ خیار	〃	۵۹۶	۶۶	۳۹	۱۰۵	〃
۳۸۱	شاہدہ خان	〃	۵۱۳	۸۴	۷۰	۱۵۴	〃	۴۳۱	خالدہ عطاء اللہ	〃	۵۹۷	۵۰	۳۷	۸۷	〃
۳۸۲	زبیدہ بشیر	〃	۵۱۴	۸۶	۵۳	۱۳۹	〃	۴۳۲	بشریٰ عنبر	〃	۵۹۸	۸۱	۵۲	۱۳۳	〃
۳۸۳	رحمت بی بی	〃	۵۱۵	۵۲	۳۳	۸۵	〃	۴۳۳	ناصرہ رحیم	〃	۶۰۴	۴۸	۵۶	۱۰۴	〃
								۴۳۴	نادرہ شیخ		۶۰۷	۶۱	۶۲	۱۲۳	
								۴۳۵	ناصرہ		۶۰۸	۷۷	۷۵	۱۵۲	

حضور ایدہ اللہ کے سفر یورپ کے اہم کوائف

بقیہ صفحہ اول

ہم کوشش یہ کر رہے ہیں کہ اُن ظاہری مساجد کے ساتھ ساتھ مشن ہاؤس اور تبلیغی مراکز قائم کریں ہم ایک چھوٹی سی غریب جماعت ہیں آہستہ آہستہ ہم اپنا کام کر رہے ہیں سوئٹزرلینڈ جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک میں جب بھی ہم ضرورت محسوس کریں گے مشن کھولیں گے ہمیں مشنریوں کی کمی نہیں جب ضرورت ہم ایک ہزار ریانا مبلغ بھی بھجوا سکتے ہیں۔

ہماری جماعت کی قوت خرید

سوال: اگر آپ غریب جماعت ہیں تو آپ نے ایسی عمدہ اور خوبصورت مسجد کیسے بنالی ہے؟

جواب: فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے روپے کی قوت خرید اور دوسرے سے بدرجہا زیادہ ہے۔ اس کے بعد حضور نے ربوہ اور قادیان میں تعمیر شدہ عمارات کے فی مربع فٹ خرچ کا اندازہ تفصیل سے بیان فرمایا نامہ نگار اس پر حیران ہوئے تو آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور یہ بات آپ کی سمجھ میں آسانی سے نہیں آسکتی۔ حضور نے اس ضمن میں افریقہ میں قائم کئے جانے والے سکولوں اور ہسپتالوں کے خرچ کا اندازہ بیان فرمایا کہ اتنی تھوڑی اور حقیر رقم میں اللہ تعالیٰ کتنی برکت رکھدی۔

سوال: یہ خرچ کون برداشت کرتا ہے

فرمایا: ہماری جماعت یہ خرچ برداشت کرتی ہے۔ اراکین اپنی آمدنی کا ۱/۱۶ سے ۱/۱۰ تک بطور چندہ ادا کرتے ہیں اس کے علاوہ طوعی چندے ہیں۔ میں نے افریقہ میں سکول اور طبی مراکز کھولنے کی تحریک کی تھی صرف انگلستان کی جماعت نے پچاس ہزار پاؤنڈ بطور چندہ پیش کر دیئے دو سال کے قلیل عرصے میں ہم نے سولہ نئے ہسپتال اور اتنے ہی سکول کھول دیئے ہیں۔ ہسپتالوں کی نئی شاندار عمارتیں بن چکی ہیں یا بن رہی ہیں اور بنک میں کم و بیش اتنا ہی روپیہ موجود ہے فرمایا یہ بات آسانی سے سمجھ میں نہیں آسکتی۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔

ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ مغربی افریقہ کے اس سارے پروگرام پر پاکستان سے ہم نے کوئی رقم خرچ نہیں کی باہر کی جماعتوں نے یہ بوجھ برداشت کیا۔ ہمارا مطمح نظر خدمت خلق ہے ذکر کرنے پر کہ نا حضرت مہدی علیہ السلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند ہیں۔ جو آپ کی پیشگوئیوں کے مطابق مبعوث ہوئے۔ اس زمانے میں اور بھی مسلمان ہیں لیکن یہی جماعت ہے جو تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہے۔ ہماری مساعی کے نتائج ہماری کوششوں کے مقابلے میں بدرجہا زیادہ اور بلند ہیں در اصل ہماری کامیابی کا منبع ہماری کوشش نہیں بلکہ اس کا فضل اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کا فضل ہے

سوال: سوئٹزرلینڈ میں کتنے احمدی مسلمان ہیں؟

اس پر مکرم امام مشتاق احمد صاحب باجوہ نے عرض کیا کہ جب سے وہ سوئٹزرلینڈ میں بحیثیت انچارج مشن زیورک آئے ہیں ۲۸۵ کس ان کے ذریعہ مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں۔

اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے

فرمایا۔ اسلامی انقلاب شروع ہو چکا ہے اگرچہ وہ ابھی اس بچے کی طرح ہے جو ابھی پنگوڑے میں ہو۔ لیکن انقلاب یقیناً شروع ہو چکا ہے اور اپنے ارتقائی مدارج طے کر رہا ہے دوسرے انقلابات کی طرح یہ انسانوں کا پیدا کردہ انقلاب نہیں اس کی داغ بیل اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے ہمیں یقین ہے کہ یہ آسمانی انقلاب ایک سو سال کے اندر اندر اپنی بلندی کو چھو لے گا۔ اس انقلاب کے نتیجے میں ہر فرد کو اس کی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع دیا جائے گا۔

پاکستان کے سیلاب زدگان کی مدد کرنے کی اپیل

سوال: آپ کے پاکستانی حکومت کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں؟

جواب: فرمایا بہت اچھے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ ہر مسلمان کو اپنے ملک کا وفادار شہری بن کر رہنا چاہیئے۔ ہم ایک مذہبی جماعت ہیں کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار نہیں بن سکتے۔ پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اس کا بے حد صدمہ ہے میں چاہتا ہوں کہ سوئس اور جرمن لوگ بھی بحیثیت انسان اپنے پاکستانی بھائیوں کی اس عظیم ابتلاء کے موقعہ پر امداد کریں۔ کیونکہ سوال جرمن یا سوئس کا نہیں بلکہ انسانیت کا ہے ہمارا اپنا مقصد بھی بنی نوع انسان کی خدمت ہے کسی شخص کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ کسی دوسرے شخص سے نفرت کرے

کانفرنس کے دوران بہت کوشش کی گئی کہ سوالات کئے گئے ایک لوگوں جو کھلے دل کے ساتھ اس ارادے کا اظہار کر رہی تھی کہ وہ سوالوں کی بوچھاڑ کریں گی سوائے ایک ضمنی سوال کے خاموش تماشائی کی طرح ادب سے بیٹھی رہیں۔ حضور نمائندگان اور مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد بھی کافی دیر تک احباب میں تشریف فرما رہے اور نماز عشاء کے بعد مہمان خانہ آرام کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ بھی بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ۔ حضور تمام جماعت کے نام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کی دعا بھجواتے ہیں اور دعاؤں کی تاکید فرماتے ہیں۔

نمبر شمار	نام	مقام	رول نمبر	قرآن مجید	کلام	میزان	نتیجہ
۴۳۶	قاصرہ	بلیعہ	۶۰۹	۸۳	۶۲	۱۵۵	پاس
۴۳۷	ثمینہ اقدس چیمہ	"	۶۱۱	۸۴	۸۸	۱۷۲	"
۴۳۸	افتخار النساء	"	۶۱۲	۷۶	۶۹	۱۴۵	"
۴۳۹	ریاض بیگم	"	۶۱۳	۷۰	۶۳	۱۳۶	"
۴۴۰	کلثوم اختر مرزا	"	۶۱۶	۵۶	۵۲	۱۰۹	"
۴۴۱	مبارکہ خان	"	۶۱۸	۷۲	۷۹	۱۵۱	"
۴۴۲	نور جہاں	"	۶۱۹	۴۶	۵۳	۹۹	"
۴۴۳	امۃ الحفیظ	"	۶۲۰	۵۵	۵۱	۱۰۶	"
۴۴۴	امۃ السمیع	"	۶۲۱	۷۳	۶۷	۱۴۰	"
۴۴۵	بشریٰ اختر	"	۶۲۳	۶۹	۴۴	۱۱۳	"
۴۴۶	ثمینہ پروین	"	۶۲۴	۶۲	۳۳	۹۵	"
۴۴۷	امۃ القیوم	"	۶۲۶	۴۰	۴۳	۸۳	"
۴۴۸	ذکیہ خانم	"	۶۲۷	۴۳	۳۳	۷۶	"
۴۴۹	زیب النساء	"	۶۲۸	۴۶	۳۴	۸۰	"
۴۵۰	امۃ الرافع باجوہ	"	۶۳۱	۴۰	۳۴	۷۴	"
۴۵۱	روبینہ مرزا	"	۶۳۲	۴۲	۴۰	۸۲	"
۴۵۲	امۃ النصیر	"	۶۳۳	۷۴	۷۱	۱۴۵	"
۴۵۳	خالدہ	"	۶۳۴	۶۵	۵۳	۱۱۸	"
۴۵۴	خالدہ قمر	کوٹ رحمت خان	۶۳۶	۴۰	۴۵	۸۵	"
۴۵۵	نگہت زماں	سمندری	۶۳۷	۶۲	۶۰	۱۲۶	"
۴۵۶	نصیرہ صادقہ	گوجرانوالہ	۶۳۸	۸۸	۸۸	۱۷۶	"
۴۵۷	ذکیہ سلطانہ	ستی	۶۳۹	۶۵	۴۱	۱۰۶	"
۴۵۸	امۃ الحمید منیرہ	ربوہ	۶۴۰	۶۳	[illegible]	۱۲۱	"
۴۵۹	امۃ الباسط	"	۶۴۱	۸۱	۶۳	۱۴۴	"
۴۶۰	امۃ النصیر	"	۶۴۲	۷۰	۴۹	۱۱۹	"
۴۶۱	عذرا تسنیم	"	۶۴۳	۸۶	۸۲	۱۶۸	"
۴۶۲	شاہدہ ناہید	"	۶۴۴	۸۶	۶۶	۱۵۲	"
۴۶۳	ثمینہ اختر	"	۶۴۶	۷۸	۳۳	۱۱۱	"
۴۶۴	صادقہ منصورہ	"	۶۴۹	۸۰	۷۵	۱۵۵	"
۴۶۵	فہمیدہ مہمند	"	۶۵۰	۵۲	۴۷	۹۴	"
۴۶۶	ناصر پروین	"	۶۵۳	۶۱	۵۶	۱۱۷	"
۴۶۷	عذرا نسرین	"	۶۵۳	۶۱	۶۵	۱۲۶	"
۴۶۸	امۃ الحفیظ	"	۶۵۴	۸۳	۷۵	۱۵۸	"
۴۶۹	صفت الرحمٰن	سانگلہ ہل	۶۵۵	۵۰	۴۲	۹۲	"
۴۷۰	امۃ السلام	"	۶۵۶	۷۶	۵۱	۱۲۷	"
۴۷۱	نسرین اختر	کھوڑہ	۶۵۷	۷۴	۵۲	۱۲۶	"
۴۷۲	امۃ الرشید طاہر	ربوہ	۶۵۸	۷۵	۵۶	۱۳۱	"
۴۷۳	انیسہ ثروت	"	۶۶۰	۵۷	۳۳	۹۰	"
۴۷۴	انیسہ ثروت	"	۶۶۱	۵۵	۳۳	۸۸	"
۴۷۵	امۃ الکریم	"	۶۶۲	۴۶	۳۷	۸۳	"
۴۷۶	بشریٰ ملک	"	۶۶۳	۵۹	۳۹	۹۸	"
	معیار اول ۶ سال						
۴۷۷	صورت جہاں	ساہیوال	۱۱۱	۸۵	۸۶	۱۷۱	"
۴۷۸	نسرین اقبال	لاہور	۱۸۵	۸۷	۷۲	۱۵۹	"
۴۷۹	ثریا بیگم	"	۱۸۶	۴۰	۴۳	۸۳	"
۴۸۰	ستارہ حمید	"	۱۸۷	۹۲	۸۵	۱۷۷	"
۴۸۱	امۃ الکریم نصرت	ربوہ	۲۹۵	۹۲	۸۸	۱۸۰	"
۴۸۲	امۃ النصیر	"	۳۶۳	۷۲	۷۰	۱۴۲	"
۴۸۳	امۃ الرزاق	"	۳۹۳	۷۹	۸۰	۱۵۹	"
۴۸۴	حمیدہ اختر	"	۴۱۱	۶۲	۸۳	۱۴۵	"
۴۸۵	عابدہ خانم	"	۴۳۰	۸۶	۷۰	۱۵۶	"
۴۸۶	نسیم فرحت	"	۴۴۰	۷۰	۶۸	۱۳۸	"
۴۸۷	نزہت نثار	"	۶۱۶	۷۱	۷۷	۱۴۸	"
۴۸۸	بشریٰ شاہ	"	۶۵۹	۸۸	۸۷	۱۷۵	"